FRI.22.Nov.2024
VOLUME:19 NO: 298
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

Established May 1994 قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز جمعہ 22 / نومبر 2024
جلد: 19 شمارہ: 298
19 / جمادی الاول 1446ھ
قیمت: 3=00 روپئے
صفحات: 4

Celebrating 30 years of WARAQU-E-TAZA
May 1994 - April 2024

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے، بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
کنگن جویلرس
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

چھتیس گڑھ: ائمہ مساجد کو جمعہ کے خطبات کی حکومت سے

قبل از وقت منظوری اور توثیق لینی ہوگی

آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ نے دستور ہند کے منافی اور ناقابل قبول قرار دیا

نئی دہلی: آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ نے چھتیس گڑھ وقف بورڈ کا فرمان کہ ائمہ مساجد کو جمعہ کے خطبات کی حکومت سے قبل از وقت منظوری اور توثیق لینی ہوگی کو انتہائی غلط، دستور ہند کے منافی اور ناقابل قبول قرار دیا۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے ترجمان ڈاکٹر سید قاسم رسول الیاس نے ایک پریس بیان میں کہا کہ وقف بورڈ اپنے حدود سے تجاوز کر رہا ہے۔ وقف بورڈ کا کام اوقاف کی املاک کی نگرانی اور حفاظت ہے۔ چیرمین وقف بورڈ کا یہ فرمان کہ دستور ہند کے بنیادی حقوق کی دفعات Art.19 (1)(a) آزادیٔ اظہار رائے اور آزادیٔ مذہب (آرٹیکل 25) سے راست متصادم ہے۔ چیرمین وقف بورڈ کا یہ کہنا کہ مساجد سے سیاسی تقاریر نہیں ہو سکتیں لغو اور امتیاز وتفریق پر مبنی ہے۔ اسلام ایک مکمل نظام حیات ہے اور سیاست بھی اس کا ایک اہم جز ہے۔ انتخاب کے مواقع پر لوگوں کی صحیح رہنمائی ایک اہم فریضہ ہے۔ انہوں نے کہا وقف بورڈ کو چاہیے کہ وہ فی الفور اس سرکولر کو واپس لے۔ وقف بورڈ کا یہ کام نہیں ہے کہ وہ یہ بتائے کہ ائمہ مساجد اور علمائے کرام جمعہ کے خطبات میں کیا کہیں اور کیا نہ کہیں۔ وقف بورڈ خود کو وقف املاک کی نگرانی، حفاظت اور ریگولیشن تک محدود رکھے اور دیگر امور میں مداخلت نہ کرے۔

یوپی ضمنی انتخابات: بڑے پیمانے پر دھاندلی کے الزامات، سماجوادی پارٹی کا 3 سیٹوں پر دوبارہ ووٹنگ کا مطالبہ

لکھنؤ: اتر پردیش کی 9 اسمبلی نشستوں پر ہونے والے انتخابات میں سماجوادی پارٹی (ایس پی) نے انتخابی عمل میں دھاندلی کے الزامات عائد کیے ہیں۔ سماجوادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو نے اپنی پریس کانفرنس میں کئی افسران کے نام لیتے ہوئے یہ الزام لگایا کہ ان کی پارٹی کے ووٹرز کو ووٹ ڈالنے سے روکا گیا۔ انتخابات کے بعد نتیجے کا انتظار کیا جا رہا ہے، تاہم سیاسی ہلچل میں کوئی کمی نہیں آئی ہے۔ سماجوادی پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری پروفیسر رام گوپال یادو نے مظفر نگر ضلع کی میراپور، مرآباد ضلع کی کندرکی اور ضلع کانپور شہر کی سیساموٴ اسمبلی سیٹوں میں دوبارہ ووٹنگ کرانے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ان حلقوں میں الیکشن ایس پی اور پولیس-انتظامیہ کے درمیان ہوا اور انتظامیہ نے کھلے عام دھاندلی کی۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن میں جمہوری اصولوں کی خلاف ورزی کی گئی اور پارٹی چاہتی ہے کہ ان تین نشستوں پر دوبارہ ووٹنگ کرائی جائے۔ شیو پال یادو، جو کٹھری اسمبلی نشست کے انچارج تھے، نے بھی پولیس، انتظامیہ اور بی جے پی پر حملہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی جمہوریت کا قتل کر رہی ہے اور اس نے غلط طریقوں سے انتخابات جیتنے کی کوشش کی ہے۔

یاسین ملک سے جرح کیلئے جیل میں عدالت قائم کرنے کی تجویز

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے جمعرات کو کشمیری علیحدگی پسند رہنما یاسین ملک سے جموں کی عدالت کے سامنے جسمانی طور پر جرح کرنے کے لیے جیل میں ایک عدالت قائم کرنے کا مشورہ دیا اور مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) سے اس معاملے کی جانچ کے حوالے سے متبادل تلاش کرنے کی ہدایت دی ہے۔ جسٹس ابھے ایس۔ اوکا اور جسٹس آگسٹین جارج مسیح نے ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ ہمارے ملک میں اجمل قصاب کا بھی منصفانہ ٹرائل کیا گیا۔ ہائی کورٹ میں اپنا کیس پیش کرنے کے لیے ایک وکیل مقرر کیا گیا۔ جموں کی ایک عدالت نے ملک کو 1989 میں ہندوستانی فضائیہ کے چار اہلکاروں کے قتل اور مفتی محمد سعید کی بیٹی روبیہ سعید کے اغوا سے متعلق گواہوں کی جرح کے لیے پیش کرنے کا حکم دیا تھا۔ ملک دہشت گردی کی مالی معاونت کے ایک کیس میں مجرم قرار پانے کے بعد دہلی کی تہاڑ جیل میں عمر قید کی سزا کاٹ رہے ہیں۔ سی بی آئی نے ملک کو جموں وکشمیر لے جانے کے حکم کی مخالفت کرتے ہوئے سپریم کورٹ سے رجوع کیا تھا۔ سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے سی بی آئی کی جانب سے بنچ کے سامنے پیش ہوتے ہوئے کہا کہ ملک اکثر پاکستان کا سفر کرتے رہے ہیں۔ وہ حافظ سعید کے ساتھ اسٹیج شیئر کرتے رہے ہیں۔ مسٹر مہتا نے عدالت عظمیٰ کو بتایا کہ وہ (ملک) ''صرف دہشت گرد نہیں ہیں'' اور ''ایسے معاملات میں قواعد کے مطابق نہیں چل سکتے''۔ ملک نے کیس میں گواہوں پر جرح کے لیے جسمانی طور پر حاضر ہونے کی اجازت طلب کی۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ ویڈیو کانفرنس پر کسی سے بھی جرح نہیں کی جاتی ہے۔ مسٹر مہتا نے دلیل دی کہ عدالت نے کہا تھا کہ ملک کو اس معاملے میں جسمانی طور پر پیش ہونے کی اجازت دینا مناسب نہیں ہے۔ بنچ نے کنیکٹیویٹی کے مسئلہ کا حوالہ دیا۔ سالیسٹر جنرل نے اپنی طرف سے واضح کیا کہ اگر وہ اس بات پر قائم رہے کہ وہ ذاتی طور پر جرح کرنا چاہتے ہیں تو مقدمے کو منتقل کیا جا سکتا ہے۔ بنچ کے سامنے مسٹر مہتا نے ملک اور اقوام متحدہ کے ممنوعہ دہشت گرد حافظ سعید کی ایک تصویر دکھائی جو اسٹیج پر تھے۔ بنچ نے مسٹر مہتا سے پوچھا کہ ''آپ یہ کیسے کہہ سکتے ہیں کہ اگر کوئی فریق یا ملزم، جو ذاتی طور پر پیش ہو رہا ہے، جرح کرنا چاہتا ہے، تو اسے ایسا کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی؟'' مسٹر مہتا نے کہا کہ ''یہ اس کی چال تھی۔ ہم عدالت کے سامنے کچھ حل بھی فراہم کر سکتے ہیں۔ بنچ نے ان سے کہا کہ وہ ہدایات لیں کہ کیس میں کتنے گواہ ہیں۔ مسٹر مہتا نے بنچ پر زور دیا کہ وہ پاکستان میں ملک اور سعید کی تصاویر ایک ساتھ دیکھیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ملک پاکستان جاتے تھے۔ سپریم کورٹ اس معاملے میں اگلی سماعت 28 نومبر کو کرے گی۔

اکھلیش یادو کا یوگی حکومت پر حملہ، آؤٹ سورسنگ تقرریوں کو پی ڈی اے کے خلاف سازش قرار دیا

لکھنؤ: سماج وادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو نے اتر پردیش کی یوگی حکومت کو آؤٹ سورسنگ کے ذریعے بھرتیوں کے فیصلے پر سخت تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ انہوں نے طنزیہ انداز میں کہا، ''بہتر ہوگا کہ بی جے پی اپنی پوری حکومت ہی آؤٹ سورس کر دے تاکہ کمیشن کا پورا حساب ایک ہی جگہ طے ہو جائے۔'' میونسپل کارپوریشن گورکھپور نے 18 نومبر کو تحصیل دار، نائب تحصیل دار، ریونیو انسپکٹر اور اکاؤنٹینٹ جیسے اہم عہدوں پر آؤٹ سورسنگ کے تحت تقرریوں کے لیے ایک اشتہار جاری کیا تھا۔ کارپوریشن نے اس اقدام کو کام کے بڑھتے ہوئے بوجھ کا نتیجہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ سبکدوش ملازمین اور افسران کو ان عہدوں پر مقرر کیا جائے گا۔ اکھلیش یادو نے اس فیصلے کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ آؤٹ سورسنگ 'پی ڈی اے' یعنی پسماندہ، دلت اور اقلیتوں کے خلاف ایک سازش ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ بی جے پی حکومت اس فیصلے کو فوری طور پر واپس لے اور ریزرویشن کا آئینی حق نہ چھینے۔ انہوں نے اس اقدام کو ان طبقات کے معاشی اور سماجی حقوق کے خلاف چال قرار دیا۔ اکھلیش یادو نے اس سے قبل بھی آؤٹ سورسنگ کے ذریعے بھرتیوں کی مخالفت کی ہے اور اسے حکومت کی ناکامیوں کو چھپانے کا ذریعہ قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت، ریزرویشن کے حقوق کو ختم کر کے سماجی انصاف کے اصولوں کی خلاف ورزی کر رہی ہے۔ دریں اثناء، اکھلیش یادو نے ضمنی انتخابات کے اختتام کے بعد ریاست کے عوام کے نام ایک خط بھی جاری کیا۔ انہوں نے بی جے پی کی منفی سیاست اور طاقت کے استعمال کے باوجود عوام کے حوصلے کی تعریف کی اور کہا کہ 90 فیصد آبادی کے حقوق کی جنگ 'پی ڈی اے' کی جیت کا آغاز ہے۔

شاہ رخ خان کو جان سے مارنے کی دھمکی پولیس تحقیقات میں حیران کن انکشافات

ممبئی: ممبئی کے باندرہ پولیس اسٹیشن میں شاہ رخ خان کو جان سے مارنے اور 50 لاکھ روپے کی مانگ کے کیس میں حیران کن انکشافات سامنے آئے ہیں۔ پولیس کے مطابق ملزم وکیل فیضان خان نے شاہ رخ خان کی سیکورٹی اور ان کے بیٹے آرین خان کے بارے میں آن لائن تحقیق کی اور کئی معلومات جمع کیں۔ تحقیقات کے دوران پتہ چلا کہ ملزم نے باندرہ پولیس اسٹیشن کا نمبر انٹرنیٹ سے نکال کر دھمکی آمیز کال کی۔ 30 اکتوبر کو ملزم نے ایک نیا موبائل فون خریدا اور اس میں اپنے پرانے سم کارڈ کو استعمال کیا۔ اس نے 2 نومبر کو موبائل چوری ہونے کی شکایت درج کروائی لیکن نمبر بند نہیں کروایا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ اگر موبائل واقعی چوری ہوا ہوتا تو چور سم بدل دیتا لیکن ملزم نے ایسا کچھ نہیں کیا۔ تحقیقات میں یہ بھی پتہ چلا کہ دھمکی دینے سے پہلے ملزم نے باقاعدہ منصوبہ بندی کی تھی۔ ملزم کے موبائل کال ڈیٹا ریکارڈ سے پتہ چلا ہے کہ اس نے دھمکی دینے سے قبل مختلف لوگوں سے رابطے کیے لیکن وہ ان کے بارے میں تسلی بخش جواب دینے میں ناکام رہا۔ پولیس کو شک ہے کہ ملزم نے موبائل کہیں چھپا دیا ہے۔ باندرہ پولیس کے مطابق، 5 نومبر کو ایک نامعلوم شخص نے شاہ رخ خان کو دھمکی آمیز کال کی۔

پاکستان: مسافر گاڑیوں پر مسلح افراد کی اندھا دھند فائرنگ

50 افراد جاں بحق، متعدد زخمی

خیبر پختونخوا: پاکستان میں ایک بار پھر معصوم لوگوں پر اندھا دھند فائرنگ کا واقعہ پیش آیا ہے۔ معاملہ خیبر پختونخوا کے قبائلی ضلع کرم کا ہے جہاں مسافر گاڑیوں پر مسلح افراد نے اندھا دھند فائرنگ کر دی۔ اس واقعہ میں کم از کم 50 افراد جاں بحق ہو گئے ہیں۔ پہلے 15 لوگوں کی ہلاکت کی اطلاع ملی تھی، لیکن اب یہ تعداد بہت بڑھ گئی ہے۔ پاکستانی میڈیا ذرائع کا کہنا ہے کہ ضلع کرم میں پاراچنار سے پشاور جانے والی گاڑیوں کے قافلہ پر یہ حملہ کیا گیا۔ حملہ اوچت کے مقام پر ہوا جہاں 6 خواتین سمیت 15 افراد ہلاک ہو گئے۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ اس فائرنگ واقعہ میں کم از کم 3 خواتین سمیت 20 افراد زخمی بھی ہوئے ہیں۔ سبھی زخمیوں کو فوری طور پر علاج کے لیے اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ واقعہ کے بعد سیکورٹی حکام نے علاقہ کی ناکہ بندی کر دی ہے اور ملزمان کی تلاش بھی شروع ہو گئی ہے۔ ابھی تک یہ نہیں پتہ چل سکا ہے کہ یہ حملہ کسی دہشت گرد تنظیم کی طرف سے کیا گیا ہے یا پھر کچھ الگ معاملہ ہے۔ کچھ میڈیا رپورٹس میں یہ جانکاری ضرور سامنے آئی ہے کہ جن مسافر گاڑیوں پر حملہ ہوا ہے اس میں شیعہ مسلم سوار تھے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق ڈی پی او اور ڈپٹی کمشنر جائے وقوع پر پہنچ کر حالات کا جائزہ لیا۔ شروعاتی رپورٹس میں ترجمان ڈی پی او احسان اللہ کا ایک بیان سامنے آیا ہے جس میں انھوں نے کہا ہے کہ فی الحال ہلاکتوں کی صحیح تعداد سے متعلق کچھ نہیں بتایا جا سکتا۔ حالانکہ انھوں نے یہ ضرور کہا کہ جس قافلہ پر فائرنگ ہوئی ہے اس میں مسافر گاڑیوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ اس فائرنگ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی رضاکار اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے کارکنان راحت و بچاؤ کاری کے لیے پہنچ گئے۔ انھوں نے فوری طور پر راحت رسانی کا کام شروع بھی کر دیا۔ سبھی زخمی افراد کو فوری طور پر اسپتال بھیجا گیا۔ زخمیوں میں کچھ کی حالت تشویش ناک بھی بتائی جا رہی ہے۔ اس درمیان صدر مملکت آصف زرداری نے فائرنگ واقعہ کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ انھوں نے کرم میں مسافر گاڑیوں پر فائرنگ واقعہ پر افسوس ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ نہتے مسافروں پر حملہ انتہائی بزدلانہ اور انسانیت سوز عمل ہے۔ شہریوں پر ہوئے اس حملے کے ذمہ داران کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا۔ پاکستان کے نقشے پر کرم کو تلاش کریں تو آپ کو علم ہوگا کہ یہ ضلع تین اطراف سے افغانستان جبکہ ایک جانب پاکستان کے ساتھ جڑا ہوا ہے۔ اس کے جغرافیہ کی وجہ سے ہی کرم کو کسی زمانے میں 'پیرٹس بیک' یعنی 'طوطے کی چونچ' کہا جاتا تھا اور افغانستان میں سویت یونین کے خلاف جنگ کے دوران اس ضلع کی سٹریٹیجک اہمیت میں اسی وجہ سے اضافہ ہوا۔ کرم پاکستان کے کسی بھی شہر کے مقابلے میں افغانستان کے دارالحکومت کابل کے قریب ترین ہے اور یہ افغانستان میں خوست، پکتیا، لوگر اور ننگرہار جیسے صوبوں کی سرحد پر بھی واقع ہے جو شیعہ مخالف شدت پسند تنظیموں داعش اور تحریک طالبان کا گڑھ ہیں۔ پارہ چنار پاکستان کے دیگر علاقوں سے صرف ایک سڑک کے راستے جڑا ہوا ہے جو لوئر کرم میں صدہ کے علاقے سے گزرتی ہے جو سُنی اکثریت آبادی پر مشتمل ہے۔ 'کرم' کا لفظ دریائے کرم سے منسوب ہے جو ضلع کے اطراف سے گزرتا ہے۔ یہ ضلع تین حصوں میں تقسیم ہے یعنی اپر کرم، سینٹرل اور لوئر کرم۔ اس علاقے کو کوہ سفید کے بلند وبالا پہاڑی سلسلہ افغانستان سے جدا کرتا ہے جو تقریباً سارا سال برف سے ڈھکا رہتا ہے۔

منی پور تشدد: کوکی اراکین اسمبلی نے

ریاست میں 'افسپا' نافذ کرنے کا کیا مطالبہ

امپھال: 21 / نومبر (ایجنسیز) منی پور میں کوکی اراکین اسمبلی نے ریاست میں 'افسپا' لگانے کی مانگ کی ہے۔ 10 کوکی اراکین اسمبلی کا کہنا ہے کہ یہ قدم لوٹے گئے ہتھیاروں کی بازیابی کے لیے ضروری ہے۔ جن اراکین اسمبلی نے ریاست میں افسپا نافذ کرنے کا مطالبہ کیا ہے، ان میں حکمراں بی جے پی اتحاد کے 7 اراکین اسمبلی بھی شامل ہیں۔ ان اراکین اسمبلی کا کہنا ہے کہ 14 نومبر 2024 کے احکامات کے مطابق 'افسپا' نافذ کرنے کے لیے فوری طور پر نظر ثانی کی ضرورت ہے تاکہ 'آرمڈ فورسیز اسپیشل پاورس ایکٹ' (افسپا) کو مزید 13 پولیس تھانوں تک بڑھایا جا سکے۔ کوکی اراکین اسمبلی کا کہنا ہے کہ گزشتہ سال 3 مئی سے میتئی کے ذریعہ لوٹے گئے 6000 سے زیادہ جدید ترین اسلحوں کی بازیابی کے لیے پوری ریاست میں 'افسپا' نافذ کیا جانا ضروری ہے، کیونکہ منی پور میں جاری تشدد رکنے کا نام نہیں لے رہا ہے۔ کوکی اراکین اسمبلی کا کہنا ہے کہ مرکزی اور ریاستی حکومتوں کو تشدد زدہ علاقوں میں امن و امان قائم کرنے کے لیے ہر ممکن کوشش کرنی چاہیے۔ اس درمیان کوکی اراکین اسمبلی نے قبائلی اراکین اسمبلی کی تجویز کی مخالفت کی ہے۔ دراصل قبائلی اراکین اسمبلی نے 7 دنوں کے اندر جریبام ضلع میں 3 خواتین اور 3 بچوں کے قتل کے ملزمین کوکی عسکریت پسندوں کے خلاف بڑے پیمانے پر کارروائی کی مانگ کی تھی۔ کوکی اراکین اسمبلی کا کہنا ہے کہ یہ تجویز تفرقہ انگیز، یک طرفہ اور فرقہ واریت پر مبنی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ 6 شہریوں کی موت سے متعلق معاملہ این آئی اے کو سونپنے کا مطالبہ فرقہ وارانہ سوچ کی حامل ہے۔ قابل ذکر ہے کہ مرکزی حکومت نے منی پور کے 6 تھانہ علاقوں میں پھر سے مسلح افواج (خصوصی اختیارات) ایکٹ (افسپا) نافذ کر دیا ہے۔ اس ایکٹ کے تحت کسی بھی خطہ کو 'بدامن' قرار دیا جا سکتا ہے، جس سے سیکورٹی فورسز کو وہاں موثر کارروائی کرنے میں آسانی ہوتی ہے۔ ان علاقوں میں جریبام بھی شامل ہے، جہاں حالیہ دنوں میں تشدد کے واقعات پیش آئے ہیں۔ جن 6 تھانہ علاقوں میں مسلح افواج تعینات کیے گئے ہیں ان میں امپھال مغربی ضلع کے سیکمئی اور لام سنگ، امپھال مشرقی ضلع کے لمسائی، جریبام ضلع کے جریبام، کانگپوکپی ضلع کے لیما کھونگ، بشنوپور ضلع کے موئرنگ علاقے شامل ہیں۔

اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو پر لٹکی گرفتاری کی تلوار،

بین الاقوامی فوجداری عدالت نے جاری کیا وارنٹ

بین الاقوامی فوجداری عدالت (انٹرنیشنل کریمنل کورٹ) نے اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو، سابق وزیر دفاع یوو گیلنٹ اور حماس کے فوجی کمانڈر محمد ضیف کے خلاف گرفتاری وارنٹ جاری کیا ہے۔ محمد ضیف کے حوالے سے اسرائیل کا دعویٰ ہے کہ وہ غزہ میں اسرائیلی حملوں میں ہلاک ہو چکا ہے۔ حالانکہ حماس نے محمد ضیف کی موت سے متعلق کوئی تصدیق نہیں کی ہے۔ ذرائع سے ملی جانکاری کے مطابق ایک پری ٹرائل چیمبر نے عدالت کے دائرۂ اختیار میں اسرائیلی چیلنجوں کو مسترد کر دیا تھا۔ اس کے بعد بنجامن نیتن یاہو اور یوو گیلنٹ کے خلاف گرفتاری وارنٹ جاری کیا گیا تھا۔ تین ججوں کے پینل نے نیتن یاہو اور ان کے سابق وزیر دفاع یوو گیلنٹ کے وارنٹ جاری کرنے کے اپنے تازہ متفقہ فیصلے میں لکھا ہے کہ ''اس بات پر یقین کرنے کی معقول بنیادیں موجود ہیں کہ دونوں افراد نے جان بوجھ کر غزہ کی شہری آبادی کو ان چیزوں سے محروم رکھا جو ان کی بقا کے لیے ناگزیر ہیں، بشمول خوراک، پانی، ادویات وطبی سامان، نیز ایندھن اور بجلی۔'' عدالتی فیصلے کے بعد نیتن یاہو اور دیگر اسرائیلی رہنماؤں نے آئی سی سی (انٹرنیشنل کریمنل کورٹ) کے چیف پراز یکیوٹر کریم خان کی جانب سے وارنٹ جاری کرنے کی درخواست کو توہین آمیز اور دشمنی پر مبنی قرار دیتے ہوئے مذمت کی ہے۔ امریکی صدر جو بائیڈن نے بھی پراز یکیوٹر پر تنقید کی اور حماس کے خلاف اسرائیل کے لیے دفاع کے حق کی حمایت کا اظہار کیا۔ دوسری جانب حماس نے بھی اس درخواست کی مذمت کی۔ قابل ذکر ہے کہ امریکہ نے غزہ میں جنگ بندی کے لیے اقوام متحدہ کے سلامتی کونسل میں پیش کی گئی قرارداد کو ویٹو کر دیا ہے۔ اس تجویز کے مطابق غزہ میں جنگ کو فوری طور پر، غیر مشروط اور مستقل طور پر ختم کیا جانا چاہیے۔ ساتھ ہی تمام یرغمالیوں کو فوری اور غیر مشروط طور پر رہا کیا جانا چاہیے۔ سلامتی کونسل کے 15 میں سے 14 ارکان نے غزہ میں جنگ بندی کی قرارداد کے حق میں ووٹ دیا۔ واضح ہو کہ غزہ میں 7 اکتوبر سے جاری اسرائیلی حملوں کے نتیجے میں اب تک 44 ہزار سے زائد فلسطینی ہلاک ہو چکے ہیں اور ایک لاکھ 4 ہزار سے زائد زخمی ہو چکے ہیں۔ ہلاک ہونے والے فلسطینیوں میں 17 ہزار سے زائد بچے ہیں۔

روس نے یوکرین پر 'آئی سی بی ایم' سے کیا حملہ، پہلی بار اس خطرناک میزائل کے استعمال سے دنیا خوفزدہ!

روس اور یوکرین کے درمیان جاری جنگ ایک نئے مرحلہ میں داخل ہوتا ہوا دکھائی دے رہا ہے۔ روس نے یوکرین کے خلاف جنگ میں پہلی مرتبہ 'انٹر کانٹی نینٹل بیلسٹک میزائل' (آئی سی بی ایم) کا استعمال کیا ہے۔ یہ میزائل نیوکلیائی حملہ کرنے میں بھی اہل مانا جاتا ہے، اس لیے دنیا میں خوف کا ماحول بن گیا ہے۔ کیف کی فضائیہ کے مطابق جمعرات کو روس نے اپنے جنوبی استراخان علاقے سے یوکرین پر آئی سی بی ایم داغی ہے۔ اس سے قبل روس کی تنبیہ کے باوجود 19 اور 20 نومبر کو یوکرین نے روس پر امریکہ و برطانیہ کی میزائلوں سے حملہ کیا تھا۔ اس پر روس نے سخت ناراضگی ظاہر کی تھی اور اس کا نتیجہ بھگتنے کے لیے خبردار بھی کیا تھا۔ بہرحال، روس کے تازہ حملہ کی یوکرینی فوج نے بھی تصدیق کی ہے۔ حالانکہ یوکرینی فوج نے یہ جانکاری نہیں دی ہے کہ روس کی اس طاقتور میزائل نے کس علاقہ کو ہدف بنایا اور اس سے کیا نقصان ہوا ہے۔ اس نے یہ ضرور بتایا کہ حملہ میں غیر نیکلیائی اسلحوں کا استعمال کیا گیا ہے۔ کروز میزائلوں کو داغنے کے لیے روس نے اپنی طویل دوری کے بم اندازوں ٹی یو-95 ایم ایس کا استعمال کیا ہے۔

ایگزٹ پول میں بی جے پی کو بڑا جھٹکا اتنی نشستیں ملنے کا امکان

ممبئی: 21 / نومبر۔ (ورق تازہ نیوز) مہاراشٹرا اسمبلی انتخابات آج ہوئے، اور ایگزٹ پول کے نتائج جاری کیے گئے ہیں۔ مختلف پیش گوئیاں کی گئی ہیں، جن میں سے بہت سے مہایوتی (گرینڈ الائنس) کی کامیابی کی توقع کر رہے ہیں۔ تاہم، تمام ایگزٹ پولز کو دیکھتے ہوئے، ایسا لگتا ہے کہ بی جے پی کو 100 نشستیں حاصل کرنے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، کچھ پولز کے مطابق وہ 80 سے کم نشستیں جیت سکتے ہیں۔ ٹی وی 9 کی رپورٹ کے مطابق، بی جے پی کے 81 سے زیادہ نشستیں جیتنے کی توقع ہے، لیکن 100 سے زیادہ نشستیں جیتنے کا امکان کم ہے۔ مختلف ایجنسیوں نے بی جے پی کی کارکردگی کے لیے اپنی پیش گوئیاں جاری کی ہیں۔ الیکٹورل ایج کے مطابق، بی جے پی کے 78 نشستیں جیتنے کی توقع ہے، جبکہ مہایوتی 118 نشستیں جیت سکتی ہے، اور ایم وی اے (مہا وکاس اگھاڑی) 150 نشستیں جیت سکتی ہے۔ بی جے پی کے 78 نشستیں جیتنے کی توقع ہے، شندے گروپ 26، اجیت پوار گروپ 14، اور دیگر 20 نشستیں جیت سکتے ہیں۔ کانگریس کے ایم وی اے میں سب سے زیادہ 60 نشستیں جیتنے کی توقع ہے، اس کے بعد ٹھاکرے گروپ 44 اور شرد پوار گروپ 46 نشستیں جیت سکتے ہیں۔ پول ڈائری کے مطابق، مہایوتی کے حکومت بنانے کا امکان ہے، جس کی پیش گوئی 122-186 نشستیں جیتنے کی ہے، جبکہ ایم وی اے 69-121 نشستیں جیت سکتی ہے، اور دیگر 12-29 نشستیں جیت سکتے ہیں۔ بی جے پی کے 77-108 نشستیں جیتنے کی توقع ہے، شندے گروپ 27-50 نشستیں، اور اجیت پوار گروپ 18-28 نشستیں جیت سکتے ہیں۔

وقف کمیٹی کو رپورٹ داخل کرنے مزید وقت دیا جائے: اپوزیشن

نئی دہلی: 21 / نومبر۔ اپوزیشن ارکان نے آج وقف ترمیمی بل پر مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کی میعاد میں توسیع کرنے کا مطالبہ کیا اور کہا کہ انہیں مسودہ قانون سازی میں ترمیمات کا مطالعہ کرنے مزید وقت درکار ہے۔ کمیٹی کے صدر نشین اور بی جے پی رکن جگدمبیکا پال نے اعلان کیا تھا کہ کمیٹی کی جمعرات کی میٹنگ آخری ہوگی اور جلد ہی مسودہ رپورٹ ارکان میں گشت کرائی جائے گی۔ اس کے نتیجہ میں اپوزیشن ارکان نے احتجاج شروع کر دیا۔ انہوں نے نعرہ بازی کی۔ چند ارکان نے اسپیکر لوک سبھا اوم برلا کو فون کیا اور اس معاملہ میں مداخلت کرنے کا مطالبہ کیا۔ لوک سبھا نے کمیٹی سے کہا ہے کہ وہ پارلیمنٹ کے سرمائی اجلاس کے پہلے ہفتہ کے آخری دن اپنی رپورٹ پیش کرے۔ اس سیشن کا آغاز پیر سے ہو رہا ہے۔ حکومت نے سرمائی اجلاس میں وقف ترمیمی بل کی پیشکشی اور منظوری کو پہلے ہی ایجنڈہ میں شامل کر لیا ہے۔ مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کی رپورٹ لوک سبھا میں پیش کئے جانے کے بعد اس پر غور کیا جائے گا اور منظوری دی جائے گی۔ ماضی میں بھی اپوزیشن نے پیانل کے صدر نشین جگدمبیکا پال پر جو بی جے پی رکن پارلیمنٹ ہیں' حکومت کی حمایت کرنے کا الزام عائد کیا تھا۔ انہوں نے پیانل کے کام سے علیحدہ ہو جانے کی بھی دھمکی دی تھی۔

ڈیجیٹل اریسٹ اور سائبر فراڈ کے خلاف وزارت داخلہ کی بڑی کارروائی

17000 واٹس ایپ اکاؤنٹس بلاک

نئی دہلی: 21 / نومبر۔ (ایجنسیز) ڈیجیٹل اریسٹ اور سائبر فراڈ کے واقعات میں روز بہ روز اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ اس کی وجہ سے عام لوگوں کو کافی نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے۔ ملزمین لاکھوں روپے ٹھگ لیتے ہیں اور بیشتر معاملوں میں ان پر کوئی کارروائی بھی نہیں ہو پاتی۔ حکومت اس طرح کے فراڈ کو لے کر اکثر سخت اقدامات اٹھاتی رہی ہے۔ سائبر فراڈ پر لگام لگانے کے لیے وزارت داخلہ کی 14-سی ونگ نے ایک بار پھر بڑی کارروائی کی ہے۔ 14-سی، سائبر اور ڈیجیٹل جرائم کی روک تھام پر کام کرنے والی ایک تنظیم ہے، جو وزارت داخلہ کے تحت کام کرتی ہے۔ وزارت داخلہ کی اس ٹیم نے 17000 واٹس ایپ اکاؤنٹس کو بلاک کر دیا ہے۔ ان سبھی اکاؤنٹس پر مالیاتی فراڈ کال اور ڈیجیٹل اریسٹ کال میں ملوث ہونے کا الزام ہے۔ ذرائع سے ملی اطلاعات کے مطابق جن نمبروں کو بند کیا گیا ہے، ان میں سے زیادہ تر کمبوڈیا، میانمار، لاؤس اور تھائی لینڈ سے ایکٹیو تھے۔ ایجنسیاں کمبوڈیا، میانمار اور لاؤس سے چل رہے ڈیجیٹل اریسٹ اور سائبر فراڈ سے متعلق کال سینٹر کی تحقیقات ایک لمبے عرصے سے کر رہی تھیں۔ رپورٹس کے مطابق جن واٹس ایپ اکاؤنٹس کو بند کیا گیا ہے، ان میں 50 فیصد سے زائد جنوری 2024 میں ہی شروع ہوئے تھے۔ ان واٹس ایپ اکاؤنٹس کا استعمال کئی طرح کے فراڈ میں کیا گیا ہے۔ ان میں زیادہ تر 'ڈیجیٹل اریسٹ' سے متعلق ہیں، جہاں متاثرین کو یقین دلایا جاتا تھا کہ وہ قانونی تفتیش کے دائرے میں ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ فراڈ کو انجام دینے کے لیے کئی سم کارڈس کا استعمال کیا گیا، جن کا پتہ لگا پانا کافی مشکل تھا۔ ان تمام تر مشکلات کے باوجود ٹیکنالوجی کی مدد سے ان نمبروں کا پتہ لگا کر آج انہیں بند کر دیا گیا ہے۔ ان جعلی واٹس ایپ اکاؤنٹس کی شناخت کے لیے 'اے آئی' ٹیکنالوجی کا بھی استعمال کیا گیا۔ ملک کی مختلف ریاستوں کے پولیس دستوں نے بھی اس آپریشن کو انجام تک پہنچانے میں مرکزی ایجنسیوں کی مدد کی ہے۔ ان واٹس ایپ اکاؤنٹس کو بلاک کرنے سے سائبر فراڈ کے نیٹ ورک کو ایک بڑا جھٹکا لگا ہے۔

سعودی حکومت کی سرزنش کے بعد پاکستان نے

'بھکاریوں' کے خلاف اٹھایا سخت قدم، ہزاروں پاسپورٹ پر پابندی

گزشتہ چند سالوں سے دیکھا جا رہا ہے کہ پاکستانی شہری عمرہ اور حج کے ویزے پر سعودی عرب جاتے ہیں اور پھر وہاں پہنچ کر بھیک مانگنا شروع کر دیتے ہیں۔ اس تعلق سے سعودی حکومت نے پچھلے دنوں پاکستانی حکومت کو خبردار کرتے ہوئے کہا تھا کہ وہ ایسے لوگوں پر لگام لگائے۔ دراصل اس طرح کی حرکتوں سے سعودی عرب میں بھکاریوں کی تعداد کافی بڑھ گئی ہے۔ سعودی عرب کی سرزنش کے بعد شہباز حکومت نے تقریباً 4 ہزار پاکستانیوں کے پاسپورٹ پر پابندی لگا دی ہے۔ ساتھ ہی پاکستانی حکومت نے سعودی عرب کو یہ بھروسہ دلایا ہے کہ جلد ہی وہ بھکاریوں کے نیٹورک کو مکمل طور پر ختم کرنے کے لیے عملی قدم اٹھائیں گے۔ 20 نومبر کو پاکستانی وزیر داخلہ محسن نقوی اور سعودی عرب کے نائب وزیر داخلہ ڈاکٹر ناصر بن عبدالعزیز الداؤد کے درمیان ایک میٹنگ منعقد ہوئی۔ اس میٹنگ میں بھکاریوں کو ختم کرنے کے حوالے سے تفصیلی بات چیت ہوئی۔ میٹنگ کے دوران لیڈران نے دوطرفہ تعلقات، باہمی مفادات اور سیکورٹی تعاون میں اضافے سے متعلق بھی تبادلہ خیال کیا۔ میٹنگ میں سعودی عرب کے نائب وزیر داخلہ کے علاوہ سعودی سفیر نواف بن سعید الملک بھی موجود تھے۔ وہیں پاکستان کی جانب سے وزیر داخلہ کے علاوہ ایڈیشنل داخلہ سکریٹری، چیف کمشنر اسلام آباد اور آئی جی اسلام آباد پولیس سمیت دیگر اعلیٰ پاکستانی افسران بھی موجود تھے۔ قابل ذکر ہے کہ پاکستان سے ہر سال ہزاروں افراد عمرہ اور حج کے لیے سعودی عرب جاتے ہیں۔ چونکہ حج وعمرہ کے لیے سعودی حکومت آسانی سے ویزا فراہم کر دیتی ہے، اس لیے پاکستانی شہری وہاں سے واپس نہ آ کر وہیں پر بھیک مانگنا شروع کر دیتے ہیں۔ رفتہ رفتہ ان کی تعداد وہاں پر کافی زیادہ ہوگئی ہے۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

روزنامہ
ورق تازہ
ریاستی۔قومی
दैनिक वरक-ए-ताजा
22 Nov. 2024

دہلی لشکر طیبہ مقدمہ

ملزم جاوید علی کی ضمانت دہلی ہائیکورٹ نے منظور کی

جمیعۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امداد کمیٹی نے قانونی امداد فراہم کی

نئی دہلی 21/ نومبر لشکر طیبہ نامی تنظیم کے مبینہ رکن ہونے اور ہندوستان میں دہشت گردانہ کارروائیاں انجام دینے کی سازش میں ملوث ہونے کے سنگین الزامات کے تحت گرفتار ایک مسلم نوجوان کو مشروط ضمانت پر رہا کیے جانے کا دہلی ہائی کورٹ نے گذشتہ کل حکم جاری کیا، ملزم تقریباً پانچ سال سے تہاڑ جیل کی سلاخوں کے پیچھے مقید ہے۔ جمیعۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امداد کمیٹی نے ملزم کو ہائی کورٹ سے قانونی امداد فراہم کی ہے۔ مظفر نگر اترپردیش کے ساکن ملزم جاوید علی (45) پر الزام ہے کہ وہ سعودی عرب میں برسرروزگار تھا جس کے دوران اس کی ملاقات ایک پاکستانی شخص سے ہوئی جس کے کہنے پر اس نے حوالہ کے ذریعہ ساڑھے تین لاکھ روپیہ دیگر ملزم محمد نواز کے اکاؤنٹ میں ٹرانسفر کیے تھے۔ ملزم پر الزام ہے کہ وہ سعودی عرب میں پیسہ جمع کرکے حوالہ کے ذریعہ پیسے ملزمین کے اکاؤنٹ میں منتقل کرتا تھا، ان پیسوں سے ہندوستان میں لشکر طیبہ کے لیے کام کرنے کے لیے لوگوں کو بھرتی کیا جاتا تھا۔ ملزم پر تعزیرات ہند کی دفعات 471,120B,468 اور یو اے پی اے قانون کی دفعات 40,39,38,21,20,18B,19,18,17، پاسپورٹ ایکٹ کی دفعہ 12، آدھار قانون کی دفعہ 34 اور آرمس ایکٹ کی دفعہ 25,7 کے تحت فرد جرم عائد کیا گیا ہے۔ دہلی ہائی کورٹ کی دو رکنی بنچ کے جسٹس امیت شرما اور جسٹس پرتیبھا ایم سنگھ نے دفاعی وکیل عارف علی اور مجاہد احمد کے دلائل کی سماعت کے بعد ملزم کو مشروط ضمانت پر رہا کیے جانے کا حکم جاری کیا۔ عدالت نے کمزور ثبوت و شواہد اور مقدمہ کی سماعت میں ہونے والی غیر معمولی تاخیر کی وجہ سے ملزم کو جیل سے رہا کیے جانے کا حکم جاری کیا۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں تبصرہ کیا ہے کہ پانچ سال سے زائد کا عرصہ گذر جانے کے باوجود ابتک صرف 9/ گواہان کی گواہی عمل میں آسکی جبکہ استغاثہ نے ملزم کے خلاف گواہی دینے کے لیے 221/ گواہان کو نامزد کیا ہے۔ دوران سماعت ہائی کورٹ کی دو رکنی بنچ کو ایڈوکیٹ عارف علی نے بتایا کہ ملزم کو اس مقدمہ میں دیگر ملزمین نے پھنسایا ہے، ملزم کا اس مقدمہ سے کوئی لینا دینا نہیں ہے، اس کے گرفتار ملزمین سے کوئی تعلق نہیں ہے نیز عدالت نے اس ملزم کو مقدمہ سے ڈسچارج کر دیا ہے جس کے اکاؤنٹ میں مبینہ طور پر پیسے ٹرانسفر کیے گئے تھے۔ ملزم کو پتہ نہیں تھا کہ اس کے ذریعہ ٹرانسفر کیے گئے پیسے کہاں استعمال ہونے والے ہیں۔ ایڈوکیٹ عارف علی نے عدالت کو مزید بتایا کہ ملزم گزشتہ پانچ سال سے جیل میں ہے اور مقدمہ کی سماعت مکمل ہونے میں ابھی کافی وقت لگ سکتا ہے، ملزم کے خلاف ٹھوس ثبوت نہیں ہیں۔ عدالت نے ملزم کو پچاس ہزار روپے کے ذاتی مچلکہ اور ایک ضمانت دار کے عوض مشروط ضمانت پر رہا کیے جانے کا حکم جاری کیا۔ عدالت نے ملزم کو حکم دیا کہ وہ جیل سے رہا ہونے کے بعد مہینہ کی پہلی تاریخ کو مقامی پولیس اسٹیشن میں حاضری لگائے گا۔ عدالت نے جاوید علی کو مزید حکم دیا کہ خصوصی عدالت کی اجازت کے بغیر بیرون ملک کا سفر نہیں کرسکتا ہے نیز اگر ضمانت شرائط کی خلاف ورزی کی گئی تو اس کی ضمانت منسوخ کی جاسکتی ہے۔

جامعہ نظامیہ حیدرآباد میں لڑکیوں کیلئے علومِ عربیہ اسلامیہ کی اعلیٰ تعلیم کا معیاری نظم

پوسٹ گریجویشن وڈاکٹریٹ تک تعلیمی سہولت، کثیر تعداد میں استفادہ۔مولانا خلیل احمد ندوی نظامی

حیدرآباد۔ 22/نومبر (راست) اللہ کی بخشی ہوئی نعمتوں میں سے سب سے عظیم نعمت علم ہے، علم انسان کا جوہر، راہبر، کامیابی کا ہتھیار، سرچشمہ حیات اور دین کی کنجی ہے۔ مذہبِ اسلام کی ابتداء "اقرأ" یعنی "پڑھ" کے سبق سے ہوئی۔ حصولِ علم کے معاملے میں اسلام نے مرد وعورت کے درمیان تفریق نہیں کی، بلکہ دونوں پر علم کا طلب کرنا لازمی قرار دیا؛ اس لئے کہ اسلام کے نزدیک مرد وعورت دونوں تہذیب کے معمار ہیں، ایک دوسرے کے معاون ومددگار ہیں۔ اس کے علاوہ اسلام کی بنیادی باتوں عقائد وعبادات، اخلاق وعادات، معاملات وتعلقات، فکر وعمل، طاعت وبندگی وغیرہ کسی شعبہ میں بھی مرد وعورت الگ الگ نہیں ہیں، صرف اُن کے دائرۂ عمل کے حدود مقرر کردیئے گئے ہیں۔ مولانا خلیل احمد ندوی نظامی، سابق ماہر کتابیات محکمہ آثار قدیمہ، چیئرمین صمدانی گروپ آف ایجوکیشنل اینڈ ووکیشنل انسٹیٹیوٹس، کمپیوٹر ٹریننگ اینڈ لینگویجس سنٹر NCPUL وفانوس آگہی (تاریخ اسلام وثقافت اسلامیہ سے نئی نسل کو واقف کرانے کیلئے کل ہند سطح پر انٹر اسکولس ر کالجس مقابلۂ جات) حیدرآباد نے کہا: اسلام یہ نہیں چاہتا کہ عورت علم وفضل، فہم وذکاء، تدبیر وتنظیم، ایجادات واختراعات جیسے کسی بھی شعبہ سے محروم رہے، کیونکہ بہترین نسل وجود میں آئے اس کیلئے تربیت کا پہلا مرحلہ ماں کی گود ہوتا ہے، گویا انسان سازی کی پہلی ذمہ دار عورت ہے، جو بچہ کی ہر حرکت کو صالح شاہراہ پر موڑتی ہے۔ اچھے اخلاق وکردار کی طرف اُس کو لے جاتی ہے۔ زندگی کے ابتدائی تین سال میں بچہ جو سیکھتا ہے وہ اُس کو عمر بھر کام آتا ہے۔ اس وقت دی گئی سوچ وسمجھ، حرکات وسکنات اس کے شعوری فطرت میں داخل ہوجاتے ہیں، جو زندگی کے آخری لمحہ تک باقی رہتے ہیں۔ یہ اُس وقت ممکن ہے جب ماں کے اندر خود مقصدیت کا شعور ہو؛ اس لئے ماں کا تعلیمی اعتبار سے آراستہ ہونا ضروری ہے۔ ہندوستان کی عظیم دینی درسگاہوں میں جامعہ نظامیہ حیدرآباد کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ اُس نے لڑکیوں کیلئے علوم عربیہ اسلامیہ میں اعلیٰ تعلیم کا نظم قائم کیا ہے۔ اس کے جو نصابِ تعلیم کے مراحل ہیں: مولوی، عالم، فاضل، کامل، ڈپلوما، گریجویشن ڈگری، پوسٹ گریجویشن ڈگری، یہاں تک کہ پی۔ ایچ۔ ڈی تک ذکور واناث کی تعلیم میں اور کامیابی پر شہادات کے دینے میں کوئی فرق نہیں، جس طرح عصری درسگاہوں میں پیش قدمی کا تمغہ لڑکیوں کے حصہ میں آتا ہے، علوم عربیہ اسلامیہ کے میدان میں بھی ان کی برتری قابلِ تحسین ہے۔ انتظامیہ، تدریسی عملہ اور اساتذہ وشیوخ کی جانب سے ان پر پوری توجہ اور محنت جاری وساری ہے۔ طالبات بھی حصولِ علم میں کافی محنت، دلچسپی اور ذوق وشوق کا مظاہرہ کرتی ہیں؛ جس پر اربابِ جامعہ کی جانب سے مکمل حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔ جامعہ نظامیہ کی جانب سے لڑکیوں کیلئے حیدرآباد میں قائم مرکزی درسگاہ کلیۃ البنات ہو یا جنوبی ہند وملک کے دیگر علاقوں میں پھیلی ہوئی شاخیں، ہر جگہ طالبات کی تعداد اور تعلیمی میدان میں اُن کی دلچسپی وابھاری بے مثال ہے۔ گلبرگہ، رائچور، محبوب نگر اور اورنگ آباد وغیرہ میں لڑکیوں کیلئے قائم درسگاہوں میں استفادہ کرنے والی طالبات کی تعداد نہایت حوصلہ افزاء ہے۔ بہترین عمارتیں، تعلیمی وسائل سے آراستہ نظم مثالی ہے۔ اندرون ملک کے ساتھ بیرون ملک میں علوم عربیہ اسلامیہ کے حصول اور جامعہ نظامیہ سے انتساب کیلئے خواہشمند طالبات کیلئے امتحانات کا نظم بھی ہے، اربابِ جامعہ کی کوشش ہے کہ بہترین صلاحیتیں وجود میں آئیں، اس لئے امتیازی درجہ سے کامیاب ہونے والے طلبہ وطالبات کو گولڈ میڈلس سے نوازا جاتا ہے۔ اس طرح جنوبی ہند کی عظیم دینی درسگاہ جامعہ نظامیہ حیدرآباد حالات حاضرہ کے تقاضوں کو پوری طرح مکمل کرتے ہوئے علم کی اعلیٰ تخلیق میں مصروف ہے۔ عصرِ حاضر کی یونیورسٹیوں میں جاری گریجویشن وپوسٹ گریجویشن سے جڑے نصاب کے اہم اجزاء کو اور اس کے لوازمات کو اپنے اندر سموئے ہوئے طلبہ وطالبات کو اس طرح تیار کیا جارہا ہے کہ وہ کسی بھی میدان میں پیچھے نہ رہیں، چاہے وہ کمپیوٹر کی دُنیا ہو یا ماڈرن ایجوکیشن کے خدوخال؛ سب میں یکساں پیش قدمی جاری ہے۔ انگریزی، عربی ترجمتین کے معاملے میں اس قدر پختگی پیدا کرنے کی کوشش کی جاتی ہے کہ وہ مغربی دنیا جائے یا عرب ممالک کہیں بھی اپنے آپ کو اجنبی نہیں سمجھ سکتا، اور اپنے اندر پائی جانے والی علمی صلاحیتوں کی اعلیٰ تخلیق کی بنیاد پر دُنیا کے کسی بھی خطہ میں اپنا مقام پیدا کرسکتا ہے اور دین کا پیغام اللہ کے بندوں تک بآسانی پہنچاسکتا ہے۔ اس عظیم درسگاہ کو حضرت شیخ الاسلام محمد انوار اللہ فاروقی فضیلت جنگؒ نے 1876 میں حیدرآباد میں قائم کیا۔ عوامی تعاون اور شاہی سرپرستی کی وجہ سے بہت کم عرصہ میں ترقی کے مدارج طئے کرتے ہوئے اعلیٰ تعلیمی درسگاہ کے طور پر عالمی سطح پر اپنی پہچان بنائی۔ تفسیر، حدیث، فقہ اور ادب وغیرہ میں تدریس کے ساتھ تحقیقات ونشریات تک رسائی حاصل کی۔ اس کی اسناد عصری یونیورسٹیز بشمول علیگڑھ مسلم یونیورسٹی، الازہر یونیورسٹی مصر، جامعہ اُمّ القریٰ مکہ مکرمہ، الجامعۃ الاسلامیہ مدینہ منورہ، جامعہ کویت وغیرہ میں تسلیم کئے جاتے ہیں؛ یہ جامعہ کی بہترین کارکردگی کا آئینہ ہے۔ ملتِ اسلامیہ کی رہنمائی اور ان کی دینی ضروریات کی تکمیل کیلئے دارالفتاویٰ قائم ہے۔ حدیث کی خدمت اور اس موضوع کا پورا احاطہ کرتے ہوئے فنِ حدیث سے متعلق ایسے شہ پارے پیش کئے جو ناقابلِ فراموش ہیں۔ منطق، فلسفہ، کلام اور ادب میں جامعہ کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ جامعہ کے فارغین اپنی صلاحیتوں سے دینِ اسلام اور اُمتِ مسلمہ کی خدمت میں مصروف ہیں۔

امریکہ نے چینی شہریوں کے تیسرے گروپ کو ملک بدر کیا

واشنگٹن ڈی سی۔ 21/نومبر۔ ایم این این۔ امریکہ نے چھ ماہ سے بھی کم عرصے میں اپنی نوعیت کی تیسری وطن واپسی کی پرواز میں غیر قانونی تارکین وطن کے ایک اور گروپ کو چین واپس بھیج دیا ہے۔ امریکی محکمہ ہوم لینڈ سیکیورٹی نے پیر کو کہا کہ چینی شہری ہفتے کے روز چارٹرڈ فلائٹ سے واپس آئے لیکن یہ نہیں بتایا کہ کتنے لوگوں کو وطن واپس لایا گیا، فلائٹ کہاں سے روانہ ہوئی یا کہاں اتری۔ امریکی خبر رساں ادارے نیوز ویک نے منگل کو اطلاع دی ہے کہ پرواز میں 109 چینی شہری سوار تھے۔ محکمہ نے کہا کہ یہ آپریشن "امیگریشن قانون کے نفاذ کے ذریعے غیر قانونی نقل مکانی کو کم کرنے اور روکنے کے لیے" چین اور دیگر بین الاقوامی شراکت داروں کے ساتھ جاری تعاون کی ایک اور مثال ہے۔ اس نے کہا کہ محکمہ اور چین میں اس کے ہم منصب انسانی اسمگلنگ کے نیٹ ورکس کا مقابلہ کرنے کے لیے مشترکہ کوششیں جاری رکھے ہوئے ہیں۔ "ہمارا پیغام واضح ہے: سمگلروں کے جھوٹ پر یقین نہ کریں۔ ریاستہائے متحدہ امیگریشن قانون کو نافذ کرنا جاری رکھے ہوئے ہے، اور جن کے پاس قانونی بنیاد باقی نہیں رہے گی انہیں ہٹا دیا جائے گا۔ جون کے آخر میں، 116 چینی شہریوں کو 2018 کے بعد سے چین کی نیشنل امیگریشن ایڈمنسٹریشن کے ساتھ مل کر وطن واپسی کی پہلی پرواز میں امریکہ سے واپس چین لایا گیا۔ مزید 131 چینی شہریوں نے اکتوبر کے وسط میں ایک پرواز کا پیچھا کیا۔ اس وقت، محکمہ نے کہا کہ گزشتہ ماہ پرواز نے بیجنگ کے ساتھ غیر دستاویزی ہجرت کو کم کرنے کے لیے "مستقل تعاون جاری رکھنے کے عزم" کو ظاہر کیا۔ یہ پروازیں بیجنگ اور واشنگٹن کی جانب سے امریکہ سے ملک بدر کیے جانے والے چینی شہریوں کی تعداد بڑھانے کے لیے اعلیٰ سطحی بات چیت کے بعد سامنے آئیں۔ جون میں ایک ویڈیو کال میں، چینی وزیر برائے پبلک سیکیورٹی وانگ ژیاؤ ہونگ اور امریکی ہوم لینڈ سیکیورٹی کے سیکریٹری الیجینڈرو میئرکاس نے غیر قانونی تارکین وطن کی وطن واپسی سمیت دیگر امور پر قانون نافذ کرنے والے اداروں میں تعاون برقرار رکھنے پر اتفاق کیا۔

راولپنڈی میں بدامنی کی اطلاعات پر دفعہ 144 نافذ کردی

راولپنڈی۔ 21/نومبر۔ ایم این این۔ پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے احتجاج سے قبل 'بدامنی' کی اطلاعات پر راولپنڈی میں دفعہ 144 نافذ کردی گئی ہے۔ یہ فیصلہ ڈی سی راولپنڈی حسن وقار چیمہ کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ انٹیلی جنس کمیٹی کے اجلاس میں کیا گیا۔ اجلاس کے دوران اڈیالہ جیل کے اطراف اور راولپنڈی کے کچھ حصوں میں 'بدامنی' سے متعلق شواہد کمیٹی کے سامنے پیش کیے گئے۔ رپورٹس پر عمل کرتے ہوئے ڈی سی راولپنڈی نے علاقے میں 26 نومبر تک دفعہ 144 نافذ کر دی۔ نوٹیفکیشن میں کہا گیا کہ راولپنڈی میں بدامنی، انتہا پسندی اور دہشت گردی کی رپورٹس کے پیش نظر عوامی اجتماعات، ریلیاں اور چار سے زائد افراد کے اجتماعات پر پابندی عائد کردی گئی ہے۔ خیال رہے کہ قید پی ٹی آئی کے بانی عمران خان نے 24 نومبر کو ملک گیر احتجاج کی کال دے رکھی ہے۔ ایک الگ پیش رفت میں، پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) نے 24 نومبر کی احتجاجی کال واپس لینے کے لیے مذاکرات کرنے کے لیے شرائط پیش کیں۔

ایم ایل اے رئیس شیخ نے الیکشن افسر سے اسٹرانگ روم میں سی سی ٹی وی کی خرابی کی شکایت کی۔

شیخ کا فوری مداخلت اور بلاتعطل سی سی ٹی وی جاری رکھنے کا مطالبہ

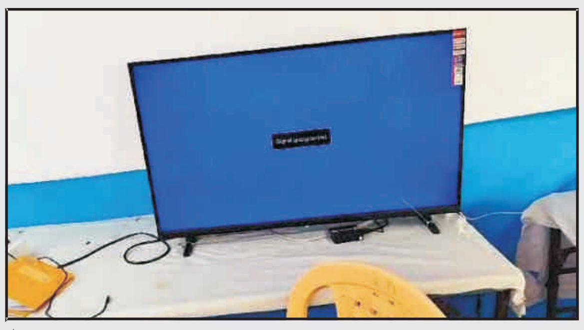

بھیونڈی:21 نومبر (شارف انصاری):- بھیونڈی مشرقی حلقہ 137 سے سماج وادی پارٹی و مہاوکاس اگھاڑی کے امیدوار رئیس شیخ نے چیف الیکٹورل آفیسر ایس چوکلنگم کو خط لکھ کر اسٹرانگ روم میں سی سی ٹی وی کیمرے بند پڑنے کی شکایت کی ہے۔ اور بلاتعطل سی سی ٹی وی کیمرے کو جاری رکھنے کے لیے فوری مداخلت کی درخواست کی ہے۔ اس سلسلے میں شیخ نے کہا ہے کہ 20 نومبر 2024 کو ووٹنگ کا عمل مکمل ہونے کے بعد تھانہ ضلع کے بھیونڈی مشرقی اسمبلی حلقہ کے بھادوڑ میں واقع سمیدھ ہال میں بیلٹ بکس کو ایک اسٹرانگ روم میں رکھا گیا ہے۔ جہاں پر نظر رکھنے کے لیے سی سی ٹی وی کی ترسیل کے انتظامات کیے گئے ہیں۔ شیخ نے کہا کہ آج 21 نومبر 2024 کو دوپہر 12 بجے سی سی ٹی وی ٹرانسمیشن میں مسلسل عدم استحکام دیکھا گیا ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ اس عدم استحکام کی وجہ سے بیلٹ بکس کی سیکورٹی کے حوالے سے کسی بھی قسم کے ناخوشگوار واقعے کے امکان کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔ اس لیے شیخ نے مطالبہ کیا ہے کہ سی سی ٹی وی نشریات کو ہموار اور بلاتعطل جاری رکھنے کو یقینی بنایا جائے۔

ناندیڑ۔نور اے دہندہ ایشا جین نے پہلی بار اپنا ووٹ ڈالا

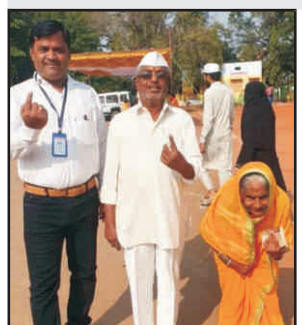

رائے دہی کے موقع پر معمر افراد نے بھی اپنے حق ووٹ کا استعمال کیا۔

شاستری نگر میں صحت مرکز کی جگہ پر تجاوزات، بزرگ شہریوں کی سہولیات بھی غصب

مقامی شہریوں میں غصہ، سابق کارپوریٹر ہنمنت جگدالے نے کارروائی کا کیا مطالبہ

تھانے: 21/نومبر (آفتاب شیخ) شاستری نگر نمبر 1 میں تھانے میونسپل کارپوریشن کے کھلے پلاٹوں اور ترقیاتی منصوبے میں مختص سڑکوں پر لینڈ مافیا کے ذریعے غیر قانونی کچی بستیاں تعمیر کی جارہی ہیں۔ اس جگہ پر وزیر اعلیٰ کے خصوصی فنڈ سے سینئر سٹیزن کٹہ اور ایک ہیلتھ سینٹر بنانے کی منظوری دی گئی تھی، جس کی تجویز سابق کارپوریٹر ہنمنت جگدالے نے پیش کی تھی اور متعلقہ ورک آرڈر بھی جاری کر دیے گئے تھے۔ تاہم، ضابطہ اخلاق کے تحت کام شروع ہونے میں تاخیر کا فائدہ اٹھاتے ہوئے لینڈ مافیا نے اس پلاٹ پر قبضہ کرلیا۔ مقامی شہریوں نے اس صورتحال پر سخت ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ حکام، خصوصاً ورتک نگر وارڈ کمیٹی کے ڈپٹی کمشنر اور اسسٹنٹ کمشنر، کو کئی بار شکایات درج کرائیں۔ لیکن اب تک تجاوزات کے خلاف کوئی کارروائی عمل میں نہیں آئی ہے۔ ہنمنت جگدالے نے کمشنر کو بیان دیتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ پلاٹ پر ناجائز قبضہ کے خلاف مقدمہ درج کیا جائے اور فوری طور پر اسے خالی کرایا جائے۔ شاستری نگر کے اس مزدور اکثریتی علاقے میں صحت کی خدمات کی شدید ضرورت ہے، جس کے لیے یہ ہیلتھ سینٹر ایک اہم قدم تھا۔ مزید برآں، سینئر سٹیزن کٹہ کی تعمیر کی تجویز بھی یہاں کے بزرگ شہریوں کے لیے خصوصی سہولت فراہم کرنے کے لیے دی گئی تھی، مگر اس جگہ پر بھی غیر قانونی تعمیرات شروع ہوچکی ہیں۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ اگر جلدی کارروائی نہ کی گئی تو یہ تجاوزات علاقے کے ترقیاتی منصوبوں کو مکمل طور پر تباہ کر دیں گی۔ جگدالے نے اس معاملے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے فوری مداخلت اور سخت اقدامات کا مطالبہ کیا ہے۔

قلات جھڑپ میں جاں بحق بلوچ فائٹر کی بہن کا لاش کی واپسی کا مطالبہ

قلات۔ 21/نومبر۔ ایم این این۔ قلات میں پاکستانی فوجی کیمپ پر حملے میں ہلاک ہونے والے بلوچ لبریشن آرمی (بی ایل اے) کے رکن شاہ زیب ستا کزئی کی بہن نے حکام پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ ان کی لاش اہل خانہ کو دینے سے انکار کر رہے ہیں۔ سوشل میڈیا پر شیئر کی گئی ایک ویڈیو میں، اس نے کہا کہ لواحقین لاش لینے سول ہسپتال گئے لیکن انہیں کہا گیا کہ وہ کاؤنٹر ٹیرازم ڈیپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) سے رابطہ کریں۔ جب انہوں نے سی ٹی ڈی سے رجوع کیا تو انہیں معاملہ قلات کی عدالت میں لے جانے کی ہدایت کی گئی۔ ان ہدایات پر عمل کرنے کے باوجود اہل خانہ کا کہنا ہے کہ وہ لاش کا دعویٰ کرنے سے قاصر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم ابھی تک ان کی باقیات کا انتظار کررہے ہیں لیکن حکام نے انہیں رہا کرنے سے انکار کردیا ہے۔ اس نے بلوچ سیاسی اور انسانی حقوق کے کارکنوں سے مطالبہ کیا کہ وہ اپنے بھائی کی باقیات کو بازیافت کرنے کی کوشش میں بدھ کو اس کے ساتھ اسپتال جائیں۔ یہ بات قابل غور ہے کہ بلوچستان میں پاکستانی فورسز کے ساتھ جھڑپوں میں ہلاک ہونے والے جنگجوؤں کے خاندانوں کو اکثر اپنے پیاروں کی لاشیں واپس لینے میں اہم چیلنجز کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ کارکنوں کا الزام ہے کہ اسپتال انتظامیہ، حکام کے حکم پر عمل کرتے ہوئے، اکثر باقیات تک رسائی سے انکار کرتی ہے یا ان کی رہائی کے لیے شرائط عائد کرتی ہے۔ حقوق کے گروپوں کا کہنا ہے کہ بعض اوقات خاندانوں پر دستاویزات پر دستخط کرنے کے لیے دباؤ ڈالا جاتا ہے، جنہیں بعد میں حکام باغی گروپوں اور سیاسی تنظیموں کے خلاف پروپیگنڈے کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ لاشوں کو چھوڑنے سے انکار پر کارکنوں کی طرف سے تنقید کی گئی ہے۔

گوادر میں پاکستان کوسٹ گارڈ کے خلاف احتجاجی مظاہرہ

گوادر۔ 21/نومبر۔ ایم این این۔ بلوچستان کے شہر گوادر میں مقامی گاڑیوں کو مسلسل ہراساں کرنے اور قبضے میں لینے کے بعد متاثرین نے گوباد بارڈر کے قریب کلدان کراس پر پاکستان کوسٹ گارڈ کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کیا اور مکران کوسٹل ہائی وے کو بلاک کر دیا۔ مظاہرین نے افسوس کا اظہار کیا کہ کوسٹ گارڈز کی غیر قانونی سرگرمیوں نے خطے میں لوگوں کے کاروبار اور روزمرہ کی زندگی کو متاثر کیا ہے۔ انہوں نے مزید دعویٰ کیا کہ حکومت نے انہیں رعایت دینے کا جھوٹا وعدہ کیا ہے اور وہ ایسی غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف کارروائی کرے گی۔ دوسری جانب حکومت ایک جھوٹا بیانیہ پیش کررہی ہے کہ خطے میں حالات قابو میں ہیں۔ حال ہی میں، پاکستان کوسٹ گارڈ نے ایک بلوچ ایندھن گاڑی پر فائرنگ کی جس کے بعد علاقے میں احتجاجی مظاہرے ہوئے۔ بلوچ یکجہتی کمیٹی نے واقعہ کے بارے میں آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ "گزشتہ روز ایک افسوسناک واقعہ پنوان جیوانی، ضلع گوادر میں پیش آیا جہاں نیم فوجی دستے کوسٹ گارڈ نے ایندھن لے جانے والی گاڑی پر براہ راست فائرنگ کی۔ خوش قسمتی سے، ڈرائیور بچ گیا، لیکن گاڑی جل کر راکھ ہوگئی۔" بی وائی سی نے بھی صورت حال کی مذمت کی اور کہا، "یہ ایک اچھی طرح سے تسلیم شدہ حقیقت ہے کہ بلوچستان کے لوگوں کے پاس معاشی مراعات اور بنیادی معاشی ڈھانچے کی کمی ہے۔ وہ سرحدی تجارت پر بہت زیادہ انحصار کرتے ہیں، جو طویل عرصے سے بلوچ ثقافت کا ایک لازمی حصہ رہا ہے۔ خطہ غربت میں ڈوبا ہوا ہے، آبادی کی اکثریت غربت کی لکیر سے نیچے زندگی گزار رہی ہے۔ ایسے سنگین حالات میں، جہاں بہت سے لوگ دو وقت کے کھانے کے لیے بھی جدوجہد کرتے ہیں، ریاستی مظالم اور جبر ان کے مصائب کو مزید بڑھاتے ہیں۔ روزانہ، سرحدی باشندوں کو ذلت اور اذیت کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جو ان کے آمدنی اور پائیداری کے بنیادی حقوق کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔

بی ایل اے کے فدائی کے خاندان کے 4 افراد کو لاپتہ

کوئٹہ۔ 21/نومبر۔ ایم این این۔ اطلاعات کے مطابق، محمد رفیق بلوچ، جسے واشن بھی کہا جاتا ہے، کے چار رشتہ داروں کو پاکستانی افواج اور خفیہ ایجنسیوں نے جبری طور پر لاپتہ کردیا ہے۔ اغوا ہونے والے افراد میں رفیق کے والد مراد علی، اس کے رشتہ دار اسماعیل (غلام قادر کا بیٹا)، طارق (غلام قادر کا بیٹا) اور گل حسن شامل ہیں۔ ذرائع نے انکشاف کیا ہے کہ ان افراد کو پاکستانی سیکیورٹی اہلکاروں نے 9 نومبر 2024 کو حب میں دڑو ہوٹل کے قریب میر مولا بخش گوٹھ سے حراست میں لیا تھا۔ ان کے اغوا کے بعد سے، ان کے ٹھکانے یا حالت کے بارے میں کوئی اطلاع نہیں ہے، جس سے ان کے خاندان کے افراد میں ان کی حفاظت کے حوالے سے خدشات بڑھ گئے ہیں۔ ایک الگ واقعے میں، عمران بلوچ، جن کی جبری گمشدگی کی اطلاع پہلے 8 اکتوبر 2024 کو حب چوکی سے ہوئی تھی، رہا کردیا گیا ہے۔ اس کے قریبی دوستوں نے تصدیق کی کہ اسے 14 نومبر 2024 کو رہا کردیا گیا تھا۔ تاہم، ایک اور شخص، جنید ولد حمید، جسے حب بھوانی کے قریب عمران کے ساتھ اغوا کیا گیا تھا، لاپتہ ہے۔ جنید کا بھائی، یاسر حمید بھی اس سال کے شروع میں قلات میں جبری گمشدگی کا شکار ہوا، اور کوئی بھی بھائی آج تک منظر عام پر نہیں آیا۔ جبری گمشدگیاں بلوچستان میں ایک عام واقعہ بن گیا ہے، جہاں پاکستانی ریاست پر بلوچ کارکنوں، طلباء، دانشوروں اور یہاں تک کہ ان کے خاندانوں کو منظم طریقے سے نشانہ بنانے کا الزام لگایا جاتا ہے۔

ناندیڑ لوک سبھا الیکشن اسمبلی حلقہ وار یت پولنگ

AS Name	Male	Female	Other	Total	Male	Female	Other	Total	Total
85 Bhokar	154478	148614	11	303103	120117	111236	3	231356	76.33%
86 Nanded N	183858	174957	103	358918	113524	103983	15	217522	60.60%
87 Nanded S	161902	154914	5	316821	106390	96326	2	202718	63.99%
89 Naigaon	158794	151571	10	310375	119637	110114	1	229752	74.02%
90 Degloor	159517	152703	17	312237	102290	95111	8	197409	63.22%
91 Mukhed	159685	147399	8	307092	111876	103524	2	215402	70.14%
Total	978234	930158	154	1908546	673834	620294	31	1294159	67.81

دبئی میں ورلڈ مائنڈ چیمپئن شپ مقابلہ میں جلگاؤں کے علقمہ سعید نے سلور ٹرافی اپنے نام کی

جلگاؤں: 21/نومبر (عبدالوحید جنیدی) دبئی متحدہ عرب امارات کی الاتصالات اکیڈمی کی جانب سے ورلڈ مائنڈ چیمپئن شپ مقابلے کا انعقاد کیا گیا تھا، جس میں مختلف 10 ممالک کے 300 طلبہ نے شرکت کی، جلگاؤں خاندیس سے تعلق رکھنے والے مفتی معاویہ سعید صاحب (مقیم حال شرور پونہ کے 12 سالہ فرزند علقمہ سعید (پودار انٹرنیشنل اسکول شرور) نے ہندوستانی 7485 طلبہ میں سے کوالیفائی کرکے دبئی انٹرنیشنل مقابلہ میں شرکت کی اور الحمد للہ پہلے ہی دن علقمہ سعید نے ورلڈ بینک میں نمایاں کارکردگی پیش کرکے دوسری پوزیشن کے ساتھ سلور ٹرافی اپنے نام کی، اسی طرح دوسرے روز بھی (1000 minsDigits in 10) میں ماشاءاللہ بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے دوسرے دن بھی دوسری پوزیشن حاصل کرکے سلور ٹرافی اپنے نام کرنے میں کامیاب ہوا، اس طرح علقمہ سعید نے دو سلور ٹرافی حاصل کی، یقیناً یہ ہمارے لئے باعث فخر وخوشی کا مقام ہے کہ ایک عالم دین کے بچے نے دبئی میں ہونے والے انٹرنیشنل مقابلہ میں بہترین کامیابی حاصل کرکے والدین، مسلم قوم اور ملک کی نیک نامی کا ذریعہ بنا۔ اللہ رب العزت انہیں مزید ہمت وقوت عطا فرمائے اور کامیابیاں ہمیشہ ان کے قدم چومے۔

امریکہ، برطانیہ، آسٹریلیا اور اقوام متحدہ نے ہانگ کانگ میں

جمہوریت کے حامی رہنماؤں کو سخت سزا دینے کی مذمت کی

بیجنگ۔ 21/نومبر۔ ایم این این۔ امریکہ، برطانیہ اور آسٹریلیا کی حکومتوں نے اقوام متحدہ کے ساتھ مل کر جمہوریت کے 45 کارکنوں اور سابق قانون سازوں کو "تبدیلی" کے جرم میں 10 سال تک قید کی سزا کی مذمت کی۔ یہ ہانگ کانگ پر سخت پابندیوں کے بڑھتے ہوئے مطالبات اور شہر کے جاری سیاسی جبر سے فرار ہونے والوں کی مدد کے لیے ویزا پروگراموں کو وسیع کرنے کے مطالبات کے درمیان سامنے آیا ہے۔ ریڈیو فری ایشیا کی ایک رپورٹ کے مطابق، حقوق کے کارکنوں، خاندان کے افراد، اور ہانگ کانگ کے سابق نوآبادیاتی گورنر نے بھی ان سزاؤں کی مذمت کی، جو جمہوریت کے حامی کارکنوں پر جولائی 2020 میں ایک پرائمری کے انعقاد پر عائد کی گئی تھیں۔ منگل کو ایک بیان میں، امریکی محکمہ خارجہ نے اعلان کیا کہ وہ 2020 کے قومی سلامتی کے قانون کو نافذ کرنے میں ملوث ہانگ کانگ کے متعدد عہدیداروں پر نئی ویزا پابندیاں عائد کرنے کی کارروائی، جس کا استعمال کارکنوں کے خلاف مقدمہ چلانے کے لیے کیا گیا ہے۔ بیان میں 45 افراد اور دیگر سیاسی قیدیوں کی فوری اور غیر مشروط رہائی کا مطالبہ کیا گیا۔ اس نے اس بات پر زور دیا کہ یہ سخت سزائیں ہانگ کانگ کے عدالتی نظام پر اعتماد کو مجروح کرتی ہیں اور شہر کی عالمی حیثیت کو نقصان پہنچاتی ہیں۔ برطانوی دفتر خارجہ کی وزیر کیتھرین ویسٹ نے بھی سزا کی مذمت کرتے ہوئے اسے ہانگ کانگ کے حکام کی جانب سے قومی سلامتی کے قانون کو سیاسی اختلاف کو مجرم قرار دینے کی واضح مثال قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ سزا پانے والوں نے آزادی اظہار، اسمبلی اور سیاسی شرکت کے اپنے حقوق کا استعمال کیا۔ آسٹریلیا کے وزیر برائے خارجہ امور اور سینیٹ میں حکومت کے رہنما سینیٹر پینی وونگ نے ایک بیان میں آسٹریلوی شہری گورڈن این جی سمیت کارکنوں کو سزا سنائے جانے پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے چین سے مطالبہ کیا کہ وہ انسانی حقوق کی کمیٹی اور خصوصی طریقہ کار کی سفارشات کے مطابق اظہار رائے، اسمبلی، میڈیا اور سول سوسائٹی جیسی آزادیوں کے دباؤ کو ختم کرے۔ وونگ نے ہانگ کانگ میں قومی سلامتی کے قانون کو منسوخ کرنے پر بھی زور دیا۔ رپورٹ کے مطابق، اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے دفتر (او ایچ سی ایچ آر) نے کہا کہ ہائی کمشنر وولکر ترک نے سزاؤں پر "فوری نظرثانی" کا مطالبہ کیا ہے اور ہانگ کانگ کے حکام پر زور دیا ہے کہ وہ بین الاقوامی انسانی حقوق کے قانون کی پاسداری کو یقینی بنائیں۔

امریکہ نے چینی شہریوں کے تیسرے گروپ کو ملک بدر کیا

واشنگٹن ڈی سی۔ 21/نومبر۔ ایم این این۔ امریکہ نے چھ ماہ سے بھی کم عرصے میں اپنی نوعیت کی تیسری وطن واپسی کی پرواز میں غیر قانونی تارکین وطن کے ایک اور گروپ کو چین واپس بھیج دیا ہے۔ امریکی محکمہ ہوم لینڈ سیکیورٹی نے پیر کو کہا کہ چینی شہری ہفتے کے روز چارٹرڈ فلائٹ سے واپس آئے لیکن یہ نہیں بتایا کہ کتنے لوگوں کو وطن واپس لایا گیا، فلائٹ کہاں سے روانہ ہوئی یا کہاں اتری۔ امریکی خبر رساں ادارے نیوز ویک نے منگل کو اطلاع دی ہے کہ پرواز میں 109 چینی شہری سوار تھے۔ محکمہ نے کہا کہ یہ آپریشن "امیگریشن قانون کے نفاذ کے ذریعے غیر قانونی نقل مکانی کو کم کرنے اور روکنے کے لیے" چین اور دیگر بین الاقوامی شراکت داروں کے ساتھ جاری تعاون کی ایک اور مثال ہے۔ اس نے کہا کہ محکمہ اور چین میں اس کے ہم منصب انسانی اسمگلنگ کے نیٹ ورکس کا مقابلہ کرنے کے لیے مشترکہ کوششیں جاری رکھے ہوئے ہیں۔ "ہمارا پیغام واضح ہے: سمگلروں کے جھوٹ پر یقین نہ کریں۔ ریاستہائے متحدہ امیگریشن قانون کو نافذ کرنا جاری رکھے ہوئے ہے، اور جن کے پاس قانونی بنیاد باقی نہیں رہے گی انہیں ہٹا دیا جائے گا۔ جون کے آخر میں، 116 چینی شہریوں کو 2018 کے بعد سے چین کی نیشنل امیگریشن ایڈمنسٹریشن کے ساتھ مل کر وطن واپسی کی پہلی پرواز میں امریکہ سے واپس چین لایا گیا۔ مزید 131 چینی شہریوں نے اکتوبر کے وسط میں ایک پرواز کا پیچھا کیا۔ اس وقت، محکمہ نے کہا کہ گزشتہ ماہ پرواز نے بیجنگ کے ساتھ غیر دستاویزی ہجرت کو کم کرنے کے لیے "مستقل تعاون جاری رکھنے کے عزم" کو ظاہر کیا۔ یہ پروازیں بیجنگ اور واشنگٹن کی جانب سے امریکہ سے ملک بدر کیے جانے والے چینی شہریوں کی تعداد بڑھانے کے لیے اعلیٰ سطحی بات چیت کے بعد سامنے آئیں۔ جون میں ایک ویڈیو کال میں، چینی وزیر برائے پبلک سیکیورٹی وانگ ژیاؤ ہونگ اور امریکی ہوم لینڈ سیکیورٹی کے سیکریٹری الیجینڈرو میئرکاس نے غیر قانونی تارکین وطن کی وطن واپسی سمیت دیگر امور پر قانون نافذ کرنے والے اداروں میں تعاون برقرار رکھنے پر اتفاق کیا۔ امریکی صدر جو بائیڈن نے بھی اسی ماہ امیگریشن پالیسی کو سخت کیا، غیر قانونی تارکین وطن کے داخلے کو عارضی طور پر معطل کرنے اور سیاسی پناہ کے لیے ان کی اہلیت کو محدود کرنے کا اعلان جاری کیا۔ جب سے چین نے جنوری 2023 میں اپنے سخت کووڈ-19 سرحدی کنٹرول کو ہٹا دیا ہے، چینی شہری میکسیکو کے ساتھ اپنی جنوبی سرحد کے ذریعے غیر قانونی طور پر امریکہ میں داخل ہونے والا سب سے تیزی سے بڑھتا ہوا گروپ بن گیا ہے۔

ملتان کے سب سے بڑے اسپتال میں 'غفلت' ایچ آئی وی کی وباء کا باعث بنی

لاہور۔ 21/نومبر۔ ایم این این۔ ایک تحقیقاتی ٹیم نے نشتر ہسپتال کے ڈاکٹروں اور دیگر عملے پر سنگین غفلت کا الزام لگایا ہے جہاں حکام کے مطابق گردے کے درجنوں مریض ایچ آئی وی/ ایڈز سے متاثر ہو چکے ہیں۔ تحقیقاتی ادارہ ان رپورٹوں کے بعد تشکیل دی گئی تھی کہ گردے فیل ہونے والے ایک مریض کی موت ہوگئی تھی جب کہ 30 دیگر کو جنوبی پنجاب کے سب سے بڑے سرکاری ہسپتال میں ڈائیلاسز کے دوران ہیومن امیونو ڈیفیشینسی وائرس (ایچ آئی وی/ ایڈز) کا انفیکشن ہوا تھا۔ پنجاب حکومت کی جانب سے تشکیل دی گئی فیکٹ فائنڈنگ کمیٹی نے ہسپتال کے نیفرولوجی یونٹ میں ایچ آئی وی/ ایڈز کے پھیلنے کی تصدیق کر دی ہے۔ کمیٹی میں پنجاب ہیومن آرگن ٹرانسپلانٹیشن اتھارٹی کے ڈی جی، پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام کے پروجیکٹ ڈائریکٹر، سروسز انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کے سربراہ آف نیفرالوجی اور سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کا ایک اہلکار شامل تھا۔

روزنامہ ورق تازہ
ریاستی-قومی
दैनिक वरक-ए-ताजा
22 Nov. 2024

دہلی لشکر طیبہ مقدمہ

ملزم جاوید علی کی ضمانت دہلی ہائیکورٹ نے منظور کی

جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امداد کمیٹی نے قانونی امداد فراہم کی

نئی دہلی 21/ نومبر: لشکر طیبہ نامی تنظیم کے مبینہ رکن ہونے اور ہندوستان میں دہشت گردانہ کارروائیاں انجام دینے کی سازش میں ملوث ہونے کے سنگین الزامات کے تحت گرفتار ایک مسلم نوجوان کو مشروط ضمانت پر رہا کیئے جانے کا دہلی ہائی کورٹ نے گذشتہ کل حکم جاری کیا، ملزم تقریباً پانچ سال سے سے جیل کی سلاخوں کے پیچھے مقید ہے۔ جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امداد کمیٹی نے ملزم کو دہلی ہائی کورٹ میں قانونی امداد فراہم کی ہے۔ مظفر نگر اتر پردیش کے ساکن ملزم جاوید علی (45) پر الزام ہیکہ وہ سعودی عرب میں برسر روزگار تھا جس کے دوران اس کی ملاقات ایک پاکستانی شخص سے ہوئی جس کے کہنے پر اس نے حوالہ کے ذریعہ ساڑھے تین لاکھ روپئے دیگر ملزم گل نواز کے اکاؤنٹ میں ٹرانسفر کیئے تھے۔ ملزم پر الزام ہیکہ وہ سعودی عرب میں پیسے جمع کر کے حوالے کے ذریعہ پیسے ملزمین کے اکاؤنٹ میں منتقل کرتا تھا، ان پیسوں میں ہندوستان میں لشکر طیبہ کے لیئے کام کرنے کے لیئے لوگوں کو بھرتی کیا جاتا تھا۔ ٹرائل کورٹ نے ملزم پر تعزیرات ہند کی دفعات 471,120B,468 اور یو اے پی اے قانون کی دفعات 17,18,19,18B,20,21•38,39,40، پاسپورٹ ایکٹ کی دفعہ 12، آدھار قانون کی دفعہ 34 اور آرمس ایکٹ کی دفعہ 25,7 کے تحت فرد جرم عائد کیا ہے۔ دہلی ہائی کورٹ کی دو رکنی بینچ کے جسٹس امیت شرما اور جسٹس پرتیبھا ایم سنگھ نے دفاعی وکیل عارف علی اور مجاہد احمد کے دلائل کی سماعت کے بعد ملزم کو مشروط ضمانت پر رہا کیئے جانے کا حکم جاری کیا۔ عدالت نے کمزور ثبوت و شواہد اور مقدمہ کی سماعت میں ہونے والی غیر معینہ تاخیر کی وجہ سے ملزم کو جیل سے رہا کیئے جانے کا حکم جاری کیا۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں تبصرہ کیا ہے کہ پانچ سال سے زائد کا عرصہ گذر جانے کے باجود ابتک صرف 9/ گواہان کی گواہی عمل میں آسکی جبکہ استغاثہ نے ملزم کے خلاف گواہی دینے کے لیئے 221/ گواہان کو نامزد کیا ہے۔ دوران سماعت ہائی کورٹ کی دو رکنی بینچ کو ایڈوکیٹ عارف علی نے بتایا کہ ملزم کو اس مقدمہ میں دیگر ملزمین نے پھنسایا ہے، ملزم کا اس مقدمہ سے کوئی لینا دینا نہیں ہے، اس کا دیگر ملزمین سے کوئی تعلق نہیں ہے نیز عدالت نے اس ملزم کو مقدمہ سے ڈسچارج کر دیا ہے جس کے اکاؤنٹ میں مبینہ طور پر پیسے ٹرانسفر کیئے گئے تھے۔ ملزم کو پتہ نہیں تھا کہ اس کے ذریعہ ٹرانسفر کیئے گئے پیسے کہاں استعال ہونے والے ہیں۔ ایڈوکیٹ عارف علی نے عدالت کو مزید بتایا کہ ملزم کو جیل میں رہنے پر مجبور کرنا اس کے ساتھ زیادتی ہوگی، ایک طویل عرصہ ملزم پہلے ہی جیل میں گذار چکا ہے۔ ایڈوکیٹ نے عدالت کو مزید بتایا کہ ملزم ماضی میں کبھی بھی کسی بھی طرح کی غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث نہیں تھا نیز ملزم کے جیل جانے سے اس کے اہل خانہ شدید پریشانیوں کا شکار ہیں۔ ملزم کی ضمانت پر رہائی کی سرکاری وکیل نے راہول تیاگی نے سخت لفظوں میں مخالفت کی اور عدالت کو بتایا کہ ملزم دہشت گردی جیسے سنگین الزامات کا سامنا کر رہا ہے لہذا ملزم کو ضمانت پر رہا نہیں کرنا چاہیے۔ فریقین کے دلائل کی سماعت کے بعد دو رکنی بینچ کے جسٹس پرتیبھا سنگھ اور جسٹس امیت شرما نے ملزم کو جاوید علی پچاس ہزار روپئے کے ذاتی مچلکہ اور ایک ضامندار کے عوض مشروط ضمانت پر رہا کیئے جانے کا حکم جاری کیا۔ فریقین کے دلائل کی سماعت کے بعد عدالت نے 21/ اکتوبر کو فیصلہ محفوظ کرلیا تھا جسے گذشتہ کل ظاہر کیا گیا۔ عدالت نے ملزم جاوید علی کو حکم دیا کہ وہ جیل سے رہا ہونے کے بعد مہینہ کی پہلی تاریخ کو این آئی اے آفس میں حاضری لگائے نیز اس کے خلاف ثبوت وشواہد سے چھیڑ چھاڑ نہیں کریگا۔ عدالت نے جاوید علی کو مزید حکم دیا کہ خصوصی سیشن عدالت کی اجازت کے بغیر بیرون ملک کا سفر نہیں کر سکتا ہے نیز اگر ضمانت شرائط کی خلاف وزری کی گئی تو اس کی ضمانت منسوخ کی جاسکتی ہے۔

ایم ایل اے رئیس شیخ نے الیکشن افسر سے اسٹرانگ روم میں سی سی ٹی وی کی خرابی کی شکایت کی۔

شیخ کا فوری مداخلت اور بلا تعطل سی سی ٹی وی جاری رکھنے کا مطالبہ

بھیونڈی: 21/ نومبر (شارف انصاری):- بھیونڈی مشرقی حلقہ 137 سے سماج وادی پارٹی و مہا وکاس اگھاڑی کے امیدوار رئیس شیخ نے چیف الیکٹورل آفیسر ایس چوکلنگم کو خط لکھ کر اسٹرانگ روم میں سی سی ٹی وی کیمرے بند پڑنے کی شکایت کی ہے۔ اور بلا تعطیل سی سی ٹی وی کیمرے کو جاری رکھنے کے لیے فوری مداخلت کی درخواست کی ہے۔ اس سلسلے میں درج کرائی گئی شکایت میں رئیس شیخ نے کہا ہے کہ 20 نومبر 2024 کو ووٹنگ کا عمل مکمل ہونے کے بعد تھانے ضلع کے بھیونڈی مشرقی اسمبلی حلقہ کے بھادوڑ میں واقع سمپدا اہال میں بیلٹ بکس کو ایک اسٹرانگ روم میں رکھا گیا ہے۔ جہاں ان پر نظر رکھنے کے لیے سی سی ٹی وی کی ترسیل کے انتظامات کیے گئے ہیں۔ شیخ نے کہا کہ آج 21 نومبر 2024 کو دوپہر 12 بجے سے سی سی ٹی وی ٹرانسمیشن میں مسلسل عدم استحکام دیکھا گیا ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ اس عدم استحکام کی وجہ سے بیلٹ بکس کی سیکیورٹی کے حوالے سے کسی بھی قسم کے ناخوشگوار واقعے کے امکان کو رد نہیں کیا جاسکتا۔ اس لیے شیخ نے مطالبہ کیا ہے کہ سی سی ٹی وی نشریات کو ہموار اور بلا تعطل جاری رکھنے کو ممکن بنایا جائے۔

رائے دہی کے موقع پر معمر افراد نے بھی اپنے حق ووٹ کا استعمال کیا۔

ناندیڑ۔ نو رائے دہندہ ایشا جین نے پہلی بار اپنا ووٹ ڈالا

ناندیڑ لوک سبھا الیکشن اسمبلی حلقہ وار یت پولنگ

AS Name	Male	Female	Other	Total	Male	Female	Other	Total	Total
85 Bhokar	154478	148614	11	303103	120117	111236	3	231356	76.33%
86 Nanded N	183858	174957	103	358918	113524	103983	15	217522	60.60%
87 Nanded S	161902	154914	5	316821	106390	96326	2	202718	63.99%
89 Naigaon	158794	151571	10	310375	119637	110114	1	229752	74.02%
90 Degloor	159517	152703	17	312237	102290	95111	8	197409	63.22%
91 Mukhed	159685	147399	8	307092	111876	103524	2	215402	70.14%
Total	**978234**	**930158**	**154**	**1908546**	**673834**	**620294**	**31**	**1294159**	**67.81**

دبئی میں ورلڈ مائنڈ چیمپئن شپ مقابلہ میں جلگاؤں کے علقمہ سعید نے سلور ٹرافی اپنے نام کی

جلگاؤں: 21 رنومبر (عبدالوحید جنیدی) دبئی متحدہ عرب امارات کی الاتصالات اکیڈمی کی جانب سے ورلڈ مائنڈ چیمپئن شپ مقابلے کا انعقاد کیا گیا تھا، جس میں مختلف 10 ممالک کے 300 طلبہ نے شرکت کی، جلگاؤں خاندیس سے تعلق رکھنے والے مفتی معاویہ سعید صاحب (مقیم حال شرور پونہ کے 12 سالہ فرزند علقمہ سعید (پودار انٹرنیشنل اسکول شرور) نے ہندوستانی 7485 طلبہ میں سے کوالیفائی کر کے دبئی انٹرنیشنل مقابلہ میں شرکت کی اور الحمد للہ پہلے ہی دن علقمہ سعید نے ورلڈ بینک میں نمایاں کارکردگی پیش کر کے دوسری پوزیشن کے ساتھ سلور ٹرافی اپنے نام کی، اسی طرح دوسرے روز بھی (1000 minsDigits in 10) میں ماشاءاللہ بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے دوسرے دن بھی دوسری پوزیشن حاصل کر کے سلور ٹرافی اپنے نام کرنے میں کامیاب ہوا، اس طرح علقمہ سعید نے دو سلور ٹرافی حاصل کی، یقیناً یہ ہمارے لئے باعث فخر وخوشی کا مقام ہے کہ ایک عالم دین کے بچے نے دبئی میں ہونے والے انٹرنیشنل مقابلہ میں بہترین کامیابی حاصل کر کے والدین، مسلم قوم اور ملک کی نیک نامی کا ذریعہ بنا۔ اللہ رب العزت انہیں مزید ہمت وقوت عطا فرمائے اور کامیابیاں ہمیشہ ان کے قدم چومے۔

امریکہ، برطانیہ، آسٹریلیا اور اقوام متحدہ نے ہانگ کانگ میں

جمہوریت کے حامی رہنماؤں کو سخت سزا دینے کی مذمت کی

بیجنگ۔ 21 رنومبر۔ ایم این این۔ امریکہ، برطانیہ اور آسٹریلیا کی حکومتوں نے اقوام متحدہ کے ساتھ مل کر جمہوریت کے 45 کارکنوں اور سابق قانون سازوں کو "تبدیلی" کے جرم میں 10 سال تک قید کی سزا کی مذمت کی۔ یہ ہانگ کانگ پر سخت پابندیوں کے بڑھتے ہوئے مطالبات اور شہر کے جاری سیاسی جبر سے فرار ہونے والوں کی مدد کے لیے ویزا پروگراموں کو وسیع کرنے کے مطالبات کے درمیان سامنے آیا ہے۔ ریڈیو فری ایشیا کی ایک رپورٹ کے مطابق، حقوق کے کارکنوں، خاندان کے افراد، اور ہانگ کانگ کے سابق نوآبادیاتی گورنر نے بھی ان سزاؤں کی مذمت کی، جو جمہوریت کے حامی کارکنوں پر جولائی 2020 میں ایک پرائمری کے انعقاد پر عائد کی گئی تھیں۔ منگل کو ایک بیان میں، امریکی محکمہ خارجہ نے اعلان کیا کہ وہ 2020 کے قومی سلامتی کے قانون کو نافذ کرنے میں ملوث ہانگ کانگ کے متعدد عہدیداروں پر نئی ویزا پابندیاں عائد کرنے کی کارروائی، جس کا استعمال کارکنوں کے خلاف مقدمہ چلانے کے لیے کیا گیا ہے۔ بیان میں 45 افراد اور دیگر سیاسی قیدیوں کی فوری اور غیر مشروط رہائی کا مطالبہ کیا گیا۔ اس نے اس بات پر زور دیا کہ یہ سخت سزائیں ہانگ کانگ کے عدالتی نظام پر اعتماد کو مجروح کرتی ہیں اور شہر کی عالمی حیثیت کو نقصان پہنچاتی ہیں۔ برطانوی دفتر خارجہ کی وزیر کیتھرین ویسٹ نے بھی سزا کی مذمت کرتے ہوئے اسے ہانگ کانگ کے حکام کی جانب سے قومی سلامتی کے قانون کو سیاسی اختلاف کو مجرم قرار دینے کی واضح مثال قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ سزا پانے والوں نے آزادی اظہار، اسمبلی اور سیاسی شرکت کے اپنے حقوق کا استعمال کیا۔ آسٹریلیا کے وزیر برائے خارجہ امور اور سینیٹ میں حکومت کے رہنما سینیٹر پینی وونگ نے ایک بیان میں آسٹریلوی شہری گورڈن این جی سمیت کارکنوں کو سزا سنائے جانے پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے چین سے مطالبہ کیا کہ وہ انسانی حقوق کی کمیٹی اور خصوصی طریقہ کار کی سفارشات کے مطابق اظہار رائے، اسمبلی، میڈیا اور سول سوسائٹی جیسی آزادیوں کے دباؤ کو ختم کرے۔ وونگ نے ہانگ کانگ میں قومی سلامتی کے قانون کو منسوخ کرنے پر بھی زور دیا۔ رپورٹ کے مطابق، اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے دفتر (او ایچ سی ایچ آر) نے کہا کہ ہائی کمشنر وولکر ترک نے سزاؤں پر "فوری نظر ثانی" کا مطالبہ کیا ہے اور ہانگ کانگ کے حکام پر زور دیا ہے کہ وہ بین الاقوامی انسانی حقوق کے قانون کی پاسداری کو یقینی بنائیں۔

جامعہ نظامیہ حیدرآباد میں لڑکیوں کیلئے علومِ عربیہ اسلامیہ کی اعلیٰ تعلیم کا معیاری نظم

پوسٹ گریجویشن وڈاکٹریٹ تک تعلیمی سہولت، کثیر تعداد میں استفادہ۔ مولانا خلیل احمد ندوی نظامی

حیدرآباد۔ 22/نومبر (راست) اللہ کی بخشی ہوئی نعمتوں میں سے سب سے عظیم نعمت علم ہے، علم انسان کا جوہر، راہبر، کامیابی کا ہتھیار، سرچشمہ حیات اور دین کی کنجی ہے۔ مذہب اسلام کی ابتداء "اقرأ"، یعنی "پڑھ" کے سبق سے ہوئی۔ حصولِ علم کے معاملے میں اسلام نے مرد وعورت کے درمیان تفریق نہیں کی بلکہ دونوں پر علم کا طلب کرنا لازمی قرار دیا؛ اس لئے کہ اسلام کے نزدیک مرد وعورت دونوں تہذیب کے معمار ہیں، ایک دوسرے کے معاون ومددگار ہیں۔ اس کے علاوہ اسلام کی بنیادی باتوں عقائد وعبادات، اخلاق وعادات، معاملات وتعلقات، فکر وعمل، طاعت وبندگی وغیرہ کسی شعبہ میں بھی مرد وعورت الگ الگ نہیں ہیں، صرف اُن کے دائرۂ عمل کے حدود مقرر کردیئے گئے ہیں۔ مولانا خلیل احمد ندوی نظامی، سابق ماہر کتبات محکمہ آثار قدیمہ، چیرمین صمدانی گروپ آف ایجوکیشنل اینڈ ووکیشنل انسٹیٹیوٹس کمپیوٹر ٹریننگ اینڈ لینگویجس سنٹر NCPUL وفانوس آگہی (تاریخ اسلام وثقافت اسلامیہ سے نئی نسل کو واقف کرانے کیلئے کل ہند سطح پر انٹر اسکولس ر کالجس مقابلۂ جات) حیدرآباد نے کہا: اسلام یہ نہیں چاہتا کہ عورت علم وفضل، فہم وذکاء، تدبیر وتنظیم ایجادات واختراعات جیسے کسی بھی شعبہ سے محروم رہے، کیونکہ بہترین نسل وجود میں آئے اس کیلئے تربیت کا پہلا مرحلہ ماں کی گود ہوتا ہے، گویا انسان سازی کی پہلی ذمہ دار عورت ہے، جو بچہ کی ہر حرکت کو صالح شاہراہ پر موڑتی ہے۔ اچھے اخلاق وکردار کی طرف اُس کو لے جاتی ہے۔ زندگی کے ابتدائی تین سال میں بچہ جو سیکھتا ہے وہ اُس کو عمر بھر کام آتا ہے۔ اس وقت دی گئی سوچ وسمجھ، حرکات وسکنات اس کے شعوری فطرت میں داخل ہوجاتے ہیں، جو زندگی کے آخری لمحہ تک باقی رہتے ہیں۔ یہ اُس وقت ممکن ہے جب ماں کے اندر خود مقصدیت کا شعور ہو؛ اس لئے ماں کا تعلیمی اعتبار سے آراستہ ہونا ضروری ہے۔ ہندوستان کی عظیم دینی درسگاہوں میں جامعہ نظامیہ حیدرآباد کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ اُس نے لڑکیوں کیلئے علوم عربیہ اسلامیہ میں اعلیٰ تعلیم کا نظم قائم کیا ہے۔ اس کے جو نصابِ تعلیم کے مراحل ہیں؛ مولوی، عالم، فاضل، کامل، ڈپلوما گریجویشن ڈگری، پوسٹ گریجویشن ڈگری، یہاں تک کہ پی۔ ایچ۔ ڈی تک ذکور واناث کی تعلیم میں اور کامیابی پر شہادات کے دینے میں کوئی فرق نہیں، جس طرح عصری درسگاہوں میں پیش قدمی کا تمغہ لڑکیوں کے حصہ میں آتا ہے، علومِ عربیہ اسلامیہ کے میدان میں بھی ان کی برتری قابلِ تحسین ہے۔ انتظامیہ، تدریسی عملہ اور اساتذہ وشیوخ کی جانب سے ان پر پوری توجہ اور محنت جاری وساری ہے۔ طالبات بھی حصولِ علم میں کافی محنت، دلچسپی اور ذوق وشوق کا مظاہرہ کرتی ہیں؛ جس پر اربابِ جامعہ کی جانب سے مکمل حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔ جامعہ نظامیہ کی جانب سے لڑکیوں کیلئے حیدرآباد میں قائم مرکزی درسگاہ کلیۃ البنات ہو یا جنوبی ہند وملک کے دیگر علاقوں میں پھیلی ہوئی شاخیں، ہر جگہ طالبات کی تعداد اور تعلیمی میدان میں اُن کی دلچسپی وابھاری بے مثال ہے۔ گلبرگہ، رائچور، محبوب نگر اور اورنگ آباد وغیرہ میں لڑکیوں کیلئے قائم درسگاہوں میں استفادہ کرنے والی طالبات کی تعداد نہایت حوصلہ افزاء ہے۔ بہترین عمارتیں، تعلیمی وسائل سے آراستہ نظم مثالی ہے۔ اندرون ملک کے ساتھ بیرون ملک میں علوم عربیہ اسلامیہ کے حصول اور جامعہ نظامیہ سے انتساب کیلئے خواہشمند طالبات کیلئے امتحانات کا نظم بھی ہے، اربابِ جامعہ کی کوشش ہے کہ بہترین صلاحیتیں وجود میں آئیں، اس لئے امتیازی درجہ سے کامیاب ہونے والے طلبہ وطالبات کو گولڈ میڈلس سے نوازا جاتا ہے۔ اس طرح جنوبی ہند کی عظیم دینی درسگاہ جامعہ نظامیہ حیدرآباد حالات حاضرہ کے تقاضوں کو پوری طرح مکمل کرتے ہوئے علم کی اعلیٰ تخلیق میں مصروف ہے۔ عصرِ حاضر کی یونیورسٹیوں میں جاری گریجویشن وپوسٹ گریجویشن سے جڑے نصاب کے اہم اجزاء کو اور اس کے لوازمات کو اپنے اندر سموئے ہوئے طلبہ وطالبات کو اس طرح تیار کیا جارہا ہے کہ وہ کسی بھی میدان میں پیچھے نہ رہیں، چاہے وہ کمپیوٹر کی دُنیا ہو یا ماڈرن ایجوکیشن کے خدوخال؛ سب میں یکساں پیش قدمی جاری ہے۔ انگریزی، عربی ترجمتین کے معاملے میں اس قدر پختگی پیدا کرنے کی کوشش کی جاتی ہے کہ وہ مغربی دنیا جائے یا عرب ممالک کہیں بھی اپنے آپ کو اجنبی نہیں سمجھ سکتا، اور اپنے اندر پائی جانے والی علمی صلاحیتوں کی اعلیٰ تخلیق کی بنیاد پر دُنیا کے کسی بھی خطہ میں اپنا مقام پیدا کرسکتا ہے اور دین کا پیغام اللہ کے بندوں تک بآسانی پہنچاسکتا ہے۔ اس عظیم درسگاہ کو حضرت شیخ الاسلام محمد انوار اللہ فاروقی فضیلت جنگؒ نے 1876 میں حیدرآباد میں قائم کیا۔ عوامی تعاون اور شاہی سرپرستی کی وجہ سے بہت کم عرصہ میں ترقی کے مدارج طئے کرتے ہوئے اعلیٰ تعلیمی درسگاہ کے طور پر عالمی سطح پر اپنی پہچان بنائی۔ تفسیر، حدیث، فقہ اور ادب وغیرہ میں تدریس کے ساتھ تحقیقات ونشریات تک رسائی حاصل کی۔ اس کی اسناد عصری یونیورسٹیز بشمول علیگڑھ مسلم یونیورسٹی، الازہر یونیورسٹی مصر، جامعہ اُمُّ القریٰ مکہ مکرمہ، الجامعۃ الاسلامیہ مدینہ منوّرہ، جامعہ کویت وغیرہ میں تسلیم کئے جاتے ہیں؛ یہ جامعہ کی بہترین کارکردگی کا آئینہ ہے۔ ملتِ اسلامیہ کی رہنمائی اور ان کی دینی ضروریات کی تکمیل کیلئے دارالفتاویٰ قائم ہے۔ حدیث کی خدمت اور اس موضوع کا پورا احاطہ کرتے ہوئے فنِ حدیث سے متعلق ایسے شہ پارے پیش کئے جو نا قابلِ فراموش ہیں۔ منطق، فلسفہ، کلام اور ادب میں جامعہ کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ جامعہ کے فارغین اپنی صلاحیتوں سے دینِ اسلام اور اُمتِ مسلمہ کی خدمت میں مصروف ہیں۔

شاستری نگر میں صحت مرکز کی جگہ پر تجاوزات، بزرگ شہریوں کی سہولیات بھی غصب

مقامی شہریوں میں غصہ، سابق کارپوریٹر ہنمنت جگدالے نے کارروائی کا کیا مطالبہ

تھانے: 21 رنومبر (آفتاب شیخ) شاستری نگر نمبر 1 میں تھانے میونسپل کارپوریشن کے کھلے پلاٹوں اور ترقیاتی منصوبے میں مختص سڑکوں پر لینڈ مافیا کے ذریعے غیر قانونی کچی بستیاں تعمیر کی جارہی ہیں۔ اس جگہ پر وزیر اعلیٰ کے خصوصی فنڈ سے سینئر سٹیزن کٹہ اور ایک ہیلتھ سینٹر بنانے کی منظوری دی گئی تھی، جس کی تجویز سابق کارپوریٹر ہنمنت جگدالے نے پیش کی تھی اور متعلقہ ورک آرڈر بھی جاری کر دیے گئے تھے۔ تاہم، ضابطہ اخلاق کے تحت کام شروع ہونے میں تاخیر کا فائدہ اٹھاتے ہوئے لینڈ مافیا نے اس پلاٹ پر قبضہ کرلیا۔ مقامی شہریوں نے اس صورتحال پر سخت ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ حکام، خصوصاً ورتک نگر وارڈ کمیٹی کے ڈپٹی کمشنر اور اسسٹنٹ کمشنر، کو کئی بار شکایات درج کرائیں۔ لیکن اب تک تجاوزات کے خلاف کوئی کارروائی عمل میں نہیں آئی ہے۔ ہنمنت جگدالے نے کمشنر کو بیان دیتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ پلاٹ پر ناجائز قبضہ کے خلاف مقدمہ درج کیا جائے اور فوری طور پر اسے خالی کرایا جائے۔ شاستری نگر کے اس مزدور اکثریتی علاقے میں صحت کی خدمات کی شدید ضرورت ہے، جس کے لیے یہ ہیلتھ سینٹر ایک اہم قدم تھا۔ مزید برآں، سینئر سٹیزن کٹہ کی تعمیر کی تجویز بھی یہاں کے بزرگ شہریوں کے لیے خصوصی سہولت فراہم کرنے کے لیے دی گئی تھی، مگر اس جگہ پر بھی غیر قانونی تعمیرات شروع ہوچکی ہیں۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ اگر جلدی کارروائی نہ کی گئی تو یہ تجاوزات علاقے کے ترقیاتی منصوبوں کو مکمل طور پر تباہ کر دیں گی۔ جگدالے نے اس معاملے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے فوری مداخلت اور سخت اقدامات کا مطالبہ کیا ہے۔

امریکہ نے چینی شہریوں کے تیسرے گروپ کو ملک بدر کیا

واشنگٹن ڈی سی۔ 21 رنومبر۔ ایم این این۔ امریکہ نے چھ ماہ سے بھی کم عرصے میں اپنی نوعیت کی تیسری وطن واپسی کی پرواز میں غیر قانونی تارکین وطن کے ایک اور گروپ کو چین واپس بھیج دیا ہے۔ امریکی محکمہ ہوم لینڈ سیکیورٹی نے پیر کو کہا کہ چینی شہری ہفتے کے روز چارٹرڈ فلائٹ سے واپس آئے لیکن یہ نہیں بتایا کہ کتنے لوگوں کو وطن واپس لایا گیا، فلائٹ کہاں سے روانہ ہوئی یا کہاں اتری۔ امریکی خبر رساں ادارے نیوز ویک نے منگل کو اطلاع دی ہے کہ پرواز میں 109 چینی شہری سوار تھے۔ محکمہ نے کہا کہ یہ آپریشن "امیگریشن قانون کے نفاذ کے ذریعے غیر قانونی نقل مکانی کو کم کرنے اور روکنے کے لیے" چین اور دیگر بین الاقوامی شراکت داروں کے ساتھ جاری تعاون کی ایک اور مثال ہے۔ اس نے کہا کہ محکمہ اور چین میں اس کے ہم منصب انسانی اسمگلنگ کے نیٹ ورکس کا مقابلہ کرنے کے لیے مشترکہ کوششیں جاری رکھے ہوئے ہیں۔ "ہمارا پیغام واضح ہے: سمگلروں کے جھوٹ پر یقین نہ کریں۔ ریاستہائے متحدہ امیگریشن قانون کو نافذ کرنا جاری رکھے ہوئے ہے، اور جن کے پاس قانونی بنیاد باقی نہیں رہے گی انہیں ہٹا دیا جائے گا۔ جون کے آخر میں، 116 چینی شہریوں کو 2018 کے بعد سے چین کی نیشنل امیگریشن ایڈمنسٹریشن کے ساتھ مل کر وطن واپسی کی پہلی پرواز میں امریکہ سے واپس چین لایا گیا۔ مزید 131 چینی شہریوں نے اکتوبر کے وسط میں ایک پرواز کا پیچھا کیا۔ اس وقت، محکمہ نے کہا کہ گزشتہ ماہ پرواز نے بیجنگ کے ساتھ غیر دستاویزی ہجرت کو کم کرنے کے لیے "مستقل تعاون جاری رکھنے کے عزم" کو ظاہر کیا۔ یہ پروازیں بیجنگ اور واشنگٹن کی جانب سے امریکہ سے ملک بدر کیے جانے والے چینی شہریوں کی تعداد بڑھانے کے لیے اعلیٰ سطحی بات چیت کے بعد سامنے آئیں۔ جون میں ایک ویڈیو کال میں، چینی وزیر برائے پبلک سیکیورٹی وانگ ژیاؤ ہونگ اور امریکی ہوم لینڈ سیکیورٹی کے سیکریٹری الیجینڈ رومیئر کاس نے غیر قانونی تارکین وطن کی وطن واپسی سمیت دیگر امور پر قانون نافذ کرنے والے اداروں میں تعاون برقرار رکھنے پر اتفاق کیا۔ امریکی صدر جو بائیڈن نے بھی اسی ماہ امیگریشن پالیسی کو سخت کیا، غیر قانونی تارکین وطن کے داخلے کو عارضی طور پر معطل کرنے اور سیاسی پناہ کے لیے ان کی اہلیت کو محدود کرنے کا اعلان جاری کیا۔ جب سے چین نے جنوری 2023 میں اپنے سخت کووڈ۔19 سرحدی کنٹرول کو ہٹا دیا ہے، چینی شہری میکسیکو کے ساتھ اپنی جنوبی سرحد کے ذریعے غیر قانونی طور پر امریکہ میں داخل ہونے والا سب سے تیزی سے بڑھتا ہوا گروپ بن گیا ہے۔

گوادر میں پاکستان کوسٹ گارڈ کے خلاف احتجاجی مظاہرہ

گوادر۔ 21 رنومبر۔ ایم این این۔ بلوچستان کے شہر گوادر میں مقامی گاڑیوں کو مسلسل ہراساں کرنے اور قبضے میں لینے کے بعد متاثرین نے گوبادبارڈر کے قریب کلدان کراس پر پاکستان کوسٹ گارڈ کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کیا اور مکران کوسٹل ہائی وے کو بلاک کر دیا۔ مظاہرین نے افسوس کا اظہار کیا کہ کوسٹ گارڈز کی غیر قانونی سرگرمیوں نے خطے میں لوگوں کے کاروبار اور روزمرہ کی زندگی کو متاثر کیا ہے۔ انہوں نے مزید دعویٰ کیا کہ حکومت نے انہیں رعایت دینے کا جھوٹا وعدہ کیا ہے اور وہ ایسی غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف کارروائی کرے گی۔ دوسری جانب حکومت ایک جھوٹا بیانیہ پیش کر رہی ہے کہ خطے میں حالات قابو میں ہیں۔ حال ہی میں، پاکستان کوسٹ گارڈ نے ایک بلوچ ایندھن گاڑی پر فائرنگ کی جس کے بعد علاقے میں احتجاجی مظاہرے ہوئے۔ بلوچ یکجہتی کمیٹی نے واقعہ کے بارے میں آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ "گزشتہ روز ایک افسوسناک واقعہ پنوان جیوانی، ضلع گوادر میں پیش آیا جہاں نیم فوجی دستے کوسٹ گارڈ نے ایندھن لے جانے والی گاڑی پر براہ راست فائرنگ کی۔ خوش قسمتی سے، ڈرائیور بچ گیا، لیکن گاڑی جل کر راکھ ہوگئی۔" بی وائی سی نے بھی صورت حال کی مذمت کی اور کہا، "یہ ایک اچھی طرح سے تسلیم شدہ حقیقت ہے کہ بلوچستان کے لوگوں کے پاس معاشی مراعات اور بنیادی معاشی ڈھانچے کی کمی ہے۔ وہ سرحدی تجارت پر بہت زیادہ انحصار کرتے ہیں، جو طویل عرصے سے بلوچ ثقافت کا ایک لازمی حصہ رہا ہے۔ خطہ غربت میں ڈوبا ہوا ہے، آبادی کی اکثریت غربت کی لکیر سے نیچے زندگی گزار رہی ہے۔ ایسے سنگین حالات میں، جہاں بہت سے لوگ دو وقت کے کھانے کے لیے بھی جدوجہد کرتے ہیں، ریاستی مظالم اور جبر ان کے مصائب کو مزید بڑھاتے ہیں۔ روزانہ، سرحدی باشندوں کو ذلت اور اذیت کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جو ان کے آمدنی اور پائیداری کے بنیادی حقوق کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔

بی ایل اے کے فدائی کے خاندان کے 4 افراد کو لاپتہ

کوئٹہ۔ 21 رنومبر۔ ایم این این۔ اطلاعات کے مطابق، محمد رفیق بلوچ، جسے واشن بھی کہا جاتا ہے، کے چار رشتہ داروں کو پاکستانی افواج اور خفیہ ایجنسیوں نے جبری طور پر لاپتہ کر دیا ہے۔ اغوا ہونے والے افراد میں رفیق کے والد مراد علی، اس کے رشتہ دار اسماعیل (غلام قادر کا بیٹا)، طارق (غلام قادر کا بیٹا) اور گل حسن شامل ہیں۔ ذرائع نے انکشاف کیا ہے کہ ان افراد کو پاکستانی سیکیورٹی اہلکاروں نے 9 نومبر 2024 کو حب میں ڈرو ہوٹل کے قریب میر مولا بخش گوٹھ سے حراست میں لیا تھا۔ ان کے اغوا کے بعد سے، ان کے ٹھکانے یا حالت کے بارے میں کوئی اطلاع نہیں ہے، جس سے ان کے خاندان کے افراد میں ان کی حفاظت کے حوالے سے خدشات بڑھ گئے ہیں۔ ایک الگ واقعے میں، عمران بلوچ، جن کی جبری گمشدگی کی اطلاع پہلے 8 اکتوبر 2024 کو حب چوکی سے ہوئی تھی، رہا کر دیا گیا ہے۔ اس کے قریبی دوستوں نے تصدیق کی کہ اسے 14 نومبر 2024 کو رہا کر دیا گیا تھا۔ تاہم، ایک اور شخص، جنید ولد حمید، جسے حب بھوانی کے قریب عمران کے ساتھ اغوا کیا گیا تھا، لاپتہ ہے۔ جنید کا بھائی، یاسر حمید بھی اس سال کے شروع میں قلات میں جبری گمشدگی کا شکار ہوا، اور کوئی بھی بھائی آج تک منظر عام پر نہیں آیا۔ جبری گمشدگیاں بلوچستان میں ایک عام واقعہ بن گیا ہے، جہاں پاکستانی ریاست پر بلوچ کارکنوں، طلباء، دانشوروں اور یہاں تک کہ ان کے خاندانوں کو منظم طریقے سے نشانہ بنانے کا الزام لگایا جاتا ہے۔

قلات جھڑپ میں جاں بحق بلوچ

فائٹر کی بہن کا لاش کی واپسی کا مطالبہ

قلات۔ 21 رنومبر۔ ایم این این۔ قلات میں پاکستانی فوجی کیمپ پر حملے میں ہلاک ہونے والے بلوچ لبریشن آرمی (بی ایل اے) کے رکن شاہ زیب ستا کزئی کی بہن نے حکام پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ ان کی لاش اہل خانہ کو دینے سے انکار کر رہے ہیں۔ سوشل میڈیا پر شیئر کی گئی ایک ویڈیو میں، اس نے کہا کہ لواحقین لاش لینے سول ہسپتال گئے لیکن انہیں کہا گیا کہ وہ کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) سے رابطہ کریں۔ جب انہوں نے سی ٹی ڈی سے رجوع کیا تو انہیں معاملہ قلات کی عدالت میں لے جانے کی ہدایت کی گئی۔ ان ہدایات پر عمل کرنے کے باوجود اہل خانہ کا کہنا ہے کہ وہ لاش کا دعویٰ کرنے سے قاصر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم ابھی تک ان کی باقیات کا انتظار کر رہے ہیں لیکن حکام نے انہیں رہا کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ اس نے بلوچ سیاسی اور انسانی حقوق کے کارکنوں سے مطالبہ کیا کہ وہ اپنے بھائی کی باقیات کو بازیافت کرنے کی کوشش میں بدھ کو اس کے ساتھ اسپتال جائیں۔ یہ بات قابل غور ہے کہ بلوچستان میں پاکستانی فورسز کے ساتھ جھڑپوں میں ہلاک ہونے والے جنگجوؤں کے خاندانوں کو اکثر اپنے پیاروں کی لاشیں واپس لینے میں اہم چیلنجز کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ کارکنوں کا الزام ہے کہ اسپتال انتظامیہ، حکام کے حکم پر عمل کرتے ہوئے، اکثر باقیات تک رسائی سے انکار کرتی ہے یا ان کی رہائی کے لیے شرائط عائد کرتی ہے۔ حقوق کے گروپوں کا کہنا ہے کہ بعض اوقات خاندانوں پر دستاویزات پر دستخط کرنے کے لیے دباؤ ڈالا جاتا ہے، جنہیں بعد میں حکام باغی گروپوں اور سیاسی تنظیموں کے خلاف پروپیگنڈے کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ لاشوں کو چھوڑنے سے انکار پر کارکنوں کی طرف سے تنقید کی گئی ہے۔

ملتان کے سب سے بڑے اسپتال میں 'غفلت' ایچ آئی وی کی وباء کا باعث بنی

لاہور۔ 21 رنومبر۔ ایم این این۔ ایک تحقیقاتی ٹیم نے نشتر ہسپتال کے ڈاکٹروں اور دیگر عملے پر سنگین غفلت کا الزام لگایا ہے جہاں حکام کے مطابق گردے کے درجنوں مریض ایچ آئی وی/ایڈز سے متاثر ہو چکے ہیں۔ تحقیقاتی ادارہ ان رپورٹوں کے بعد تشکیل دی گئی تھی کہ گردے فیل ہونے والے ایک مریض کی موت ہوگئی تھی جب کہ 30 دیگر کو جنوبی پنجاب کے سب سے بڑے سرکاری ہسپتال میں ڈائیلاسز کے دوران ہیومن امیونو ڈیفیسینسی وائرس (ایچ آئی وی/ایڈز) کا انفیکشن ہوا تھا۔ پنجاب حکومت کی جانب سے تشکیل دی گئی فیکٹ فائنڈنگ کمیٹی نے ہسپتال کے نیفرولوجی یونٹ میں ایچ آئی وی/ایڈز کے پھیلنے کی تصدیق کر دی ہے۔ کمیٹی میں پنجاب ہیومن آرگن ٹرانسپلانٹیشن اتھارٹی کے ڈی جی، پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام کے پروجیکٹ ڈائریکٹر، سروسز انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کے سربراہ آف نیفرالوجی اور سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کا ایک اہلکار شامل تھا۔

راولپنڈی میں بدامنی کی اطلاعات پر دفعہ 144 نافذ کردی

راولپنڈی۔ 21 رنومبر۔ ایم این این۔ پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے احتجاج سے قبل 'بدامنی' کی اطلاعات پر راولپنڈی میں دفعہ 144 نافذ کر دی گئی ہے۔ یہ فیصلہ ڈی سی راولپنڈی حسن وقار چیمہ کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ انٹیلی جنس کمیٹی کے اجلاس میں کیا گیا۔ اجلاس کے دوران اڈیالہ جیل کے اطراف اور راولپنڈی کے کچھ حصوں میں 'بدامنی' سے متعلق شواہد کمیٹی کے سامنے پیش کیے گئے۔ رپورٹس پر عمل کرتے ہوئے ڈی سی راولپنڈی نے علاقے میں 26 نومبر تک دفعہ 144 نافذ کر دی۔ نوٹیفکیشن میں کہا گیا کہ راولپنڈی میں بدامنی، انتہا پسندی اور دہشت گردی کی رپورٹس کے پیش نظر عوامی اجتماعات، ریلیاں اور چار سے زائد افراد کے اجتماعات پر پابندی عائد کردی گئی ہے۔ خیال رہے کہ قید پی ٹی آئی کے بانی عمران خان نے 24 نومبر کو ملک گیر احتجاج کی کال دے رکھی ہے۔ ایک الگ پیش رفت میں، پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) نے 24 نومبر کی احتجاجی کال واپس لینے کے لیے مذاکرات کرنے کے لیے شرائط پیش کیں۔

امریکہ نے چینی شہریوں کے تیسرے گروپ کو ملک بدر کیا

واشنگٹن ڈی سی۔ 21 رنومبر۔ ایم این این۔ امریکہ نے چھ ماہ سے بھی کم عرصے میں اپنی نوعیت کی تیسری وطن واپسی کی پرواز میں غیر قانونی تارکین وطن کے ایک اور گروپ کو چین واپس بھیج دیا ہے۔ امریکی محکمہ ہوم لینڈ سیکیورٹی نے پیر کو کہا کہ چینی شہری ہفتے کے روز چارٹرڈ فلائٹ سے واپس آئے لیکن یہ نہیں بتایا کہ کتنے لوگوں کو وطن واپس لایا گیا، فلائٹ کہاں سے روانہ ہوئی یا کہاں اتری۔ امریکی خبر رساں ادارے نیوز ویک نے منگل کو اطلاع دی ہے کہ پرواز میں 109 چینی شہری سوار تھے۔ محکمہ نے کہا کہ یہ آپریشن "امیگریشن قانون کے نفاذ کے ذریعے غیر قانونی نقل مکانی کو کم کرنے اور روکنے کے لیے" چین اور دیگر بین الاقوامی شراکت داروں کے ساتھ جاری تعاون کی ایک اور مثال ہے۔ اس نے کہا کہ محکمہ اور چین میں اس کے ہم منصب انسانی اسمگلنگ کے نیٹ ورکس کا مقابلہ کرنے کے لیے مشترکہ کوششیں جاری رکھے ہوئے ہیں۔ "ہمارا پیغام واضح ہے: سمگلروں کے جھوٹ پر یقین نہ کریں۔ ریاستہائے متحدہ امیگریشن قانون کو نافذ کرنا جاری رکھے ہوئے ہے، اور جن کے پاس قانونی بنیاد باقی نہیں رہے گی انہیں ہٹا دیا جائے گا۔ جون کے آخر میں، 116 چینی شہریوں کو 2018 کے بعد سے چین کی نیشنل امیگریشن ایڈمنسٹریشن کے ساتھ مل کر وطن واپسی کی پہلی پرواز میں امریکہ سے واپس چین لایا گیا۔ مزید 131 چینی شہریوں نے اکتوبر کے وسط میں ایک پرواز کا پیچھا کیا۔ اس وقت، محکمہ نے کہا کہ گزشتہ ماہ پرواز نے بیجنگ کے ساتھ غیر دستاویزی ہجرت کو کم کرنے کے لیے "مستقل تعاون جاری رکھنے کے عزم" کو ظاہر کیا۔ یہ پروازیں بیجنگ اور واشنگٹن کی جانب سے امریکہ سے ملک بدر کیے جانے والے چینی شہریوں کی تعداد بڑھانے کے لیے اعلیٰ سطحی بات چیت کے بعد سامنے آئیں۔ جون میں ایک ویڈیو کال میں، چینی وزیر برائے پبلک سیکیورٹی وانگ ژیاؤ ہونگ اور امریکی ہوم لینڈ سیکیورٹی کے سیکریٹری الیجینڈ رومیئر کاس نے غیر قانونی تارکین وطن کی وطن واپسی سمیت دیگر امور پر قانون نافذ کرنے والے اداروں میں تعاون برقرار رکھنے پر اتفاق کیا۔

ऊर्दू दैनिक वरक -ए- ताजा

روزنامہ ورق تازہ

حضور صاحب ناندیڑ سے تروپتی کے لیے خصوصی ٹرین کی ایک پھیر

ناندیڑ: 21 نومبر (ورقِ تازہ نیوز) ریلوے ریکروٹمنٹ بورڈ (RRB) کے امتحان کے لیے حضور صاحب ناندیڑ سے تروپتی کے

درمیان ایک خصوصی ٹرین چلائی جا رہی ہے، جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔ ٹرین نمبر 07105 حضور صاحب ناندیڑ سے تروپتی خصوصی ٹرین 23 نومبر، 2024ء کو دوپہر 12:25 بجے روانہ ہوگی اور مدکھیڑ، دھرم آباد، نظام آباد، کاماریڈی، کاچی گوڑہ، محبوب نگر، گڈوال، کرنول ٹاون، ڈھونے، اننت پور، دھرماورم، کندیری، مدن پلے روڈ، پلیر، پاکالا کی روٹ سے تروپتی پہنچے گی جو دوسرے دن صبح 6:25 بجے پہنچے گی۔ ٹرین نمبر 07106 تروپتی سے حضور صاحب ناندیڑ خصوصی ٹرین 24 نومبر، 2024ء کو دوپہر 3:35 بجے روانہ ہوگی اور اسی روٹ سے حضور صاحب ناندیڑ پہنچے گی جو دوسرے دن صبح 8:35 بجے پہنچے گی۔

لوک سبھا کے لیے 67.81 فیصد اور اسمبلی کے لیے 69.45 فیصد ووٹنگ

اسمبلی کیلئے بھوکر میں سب سے زیادہ 76.33 فیصد جبکہ ناندیڑ شمال میں سب سے کم 60.6 فیصد ووٹنگ

23 نومبر کو ایس آر ٹی یونیورسٹی میں 6 / اسمبلی حلقوں اور لوک سبھا کے لیے ووٹوں کی گنتی

ناندیڑ: 21 نومبر (ورقِ تازہ نیوز) ناندیڑ ضلع میں لوک سبھا ضمنی انتخابات اور 9 اسمبلی سیٹوں کے لیے 20 نومبر کو ووٹنگ ہوئی۔ الیکشن کمیشن کی جانب سے 21 نومبر کو دوپہر میں جاری کردہ حتمی اعداد و شمار کے مطابق ناندیڑ ضلع نے اس بار 2019ء کے مقابلے میں ریکارڈ ووٹنگ کی ہے اور اس بار اسمبلی کے لیے 69.45 فیصد ووٹنگ ہوئی ہے۔ جبکہ لوک سبھا کے ضمنی انتخاب میں بھی گزشتہ انتخابات کے مقابلے میں 7 فیصد زیادہ ووٹنگ ہوئی ہے، جس کا تناسب 67.81 فیصد ہے۔ کل 23 نومبر کو سوامی رامانند تیرتھ مراٹھواڑہ یونیورسٹی کے نالج ریسورس سینٹر میں صبح 7 بجے سے ووٹوں کی گنتی شروع ہوگی۔ پہلے اور دوسرے فلور پر اسمبلی اور لوک سبھا انتخابات کی ووٹوں کی گنتی ہوگی۔ پہلے فلور پر ہال نمبر 102 اور ہال نمبر 6 میں 6 اسمبلی حلقوں کے ووٹوں کی گنتی ہوگی اور تمام ووٹنگ مشینیں اس مقام کے اسٹرونگ روم میں پہنچ چکی ہیں۔ اسی طرح دوسرے فلور پر ہال نمبر 202 سے 206 تک لوک سبھا ضمنی انتخاب کی ووٹوں کی گنتی ہوگی۔ یہاں کی اسٹرونگ روم میں بھی ووٹنگ مشینیں پہنچ چکی ہیں۔ امیدواروں کی موجودگی میں تمام بیلٹ باکس اسٹرونگ روم میں بند کیے گئے ہیں اور سی سی ٹی وی کی نگرانی میں رکھے گئے ہیں۔ 23 نومبر کو صبح امیدواروں اور ان کے نمائندوں کی موجودگی میں ووٹنگ مشینیں باہر نکالی جائیں گی اور پھر گنتی کا آغاز ہوگا۔ یہاں مختلف سیکشنز بنائے گئے ہیں اور امیدواروں کے نمائندوں کے لیے بھی انتظار کرنے کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔ ناندیڑ لوک سبھا کے لیے 19 لاکھ سے زائد ووٹرز ہیں جبکہ اسمبلی کے لیے 27 لاکھ سے زائد ووٹرز ہیں۔ گزشتہ دن کی ووٹنگ کے بعد حتمی ووٹنگ اعداد و شمار آج پہنچے ہیں۔ رات دیر تک ووٹنگ جاری تھی، اس لیے آج حتمی اعداد و شمار سامنے آئے ہیں۔ لوک سبھا ضمنی انتخاب میں بھوکر حلقہ میں سب سے زیادہ 76.33 فیصد ووٹنگ ہوئی جبکہ سب سے کم 86-ناندیڑ شمال میں 60.60 فیصد ووٹنگ ہوئی۔ اسی طرح 87-ناندیڑ جنوب میں 63.99 فیصد، نائیگاؤں میں 74.02 فیصد، دیگلور میں 63.22 فیصد، مکھیڑ میں 70.14 فیصد ووٹنگ ہوئی ہے، جس کا مجموعی تناسب 67.81 فیصد ہے۔ اسمبلی کے لیے کنوٹ میں 71.95 فیصد، حدگاؤں میں 71.77 فیصد، بھوکر حلقہ میں 76.33 فیصد، ناندیڑ شمال میں 60.6 فیصد، ناندیڑ جنوبی میں 63.99 فیصد، لوہا حلقہ میں 75.2 فیصد، نائیگاؤں حلقہ میں 74.03 فیصد، دیگلور حلقہ میں 63.22 فیصد، مکھیڑ حلقہ میں 70.14 فیصد ووٹنگ ہوئی ہے، جس کا مجموعی تناسب 69.45 فیصد ہے۔ اسمبلی کے لیے سب سے زیادہ ووٹنگ بھوکر میں 76.33 فیصد ہوئی ہے، جبکہ سب سے کم ووٹنگ ناندیڑ شمال میں 60.6 فیصد ہوئی ہے۔

لوک سبھا کے لیے مرد و خواتین کے مطابق ووٹنگ:

لوک سبھا ضمنی انتخاب کے لیے بھوکر حلقہ میں مرد 1 لاکھ 20 ہزار 117، خواتین 1 لاکھ 11 ہزار 236 اور دیگر 3 کے ساتھ مجموعی طور پر 2 لاکھ 31 ہزار 356 ووٹرز نے اپنا حق رائے دہی استعمال کیا۔ ناندیڑ شمال حلقہ میں مرد 1 لاکھ 13 ہزار 524، خواتین 1 لاکھ 3 ہزار 983 اور دیگر 15 کے ساتھ مجموعی طور پر 2 لاکھ 17 ہزار 522 ووٹرز نے اپنا حق رائے دہی استعمال کیا۔ ناندیڑ جنوبی حلقہ میں مرد 1 لاکھ 6 ہزار 390، خواتین 96 ہزار 326 اور دیگر 2 کے ساتھ مجموعی طور پر 2 لاکھ 2 ہزار 718 ووٹرز نے اپنا حق رائے دہی استعمال کیا۔ نائیگاؤں حلقہ میں مرد 1 لاکھ 19 ہزار 637، خواتین 1 لاکھ 10 ہزار 114 اور دیگر 1 کے ساتھ مجموعی طور پر 2 لاکھ 29 ہزار 752 ووٹرز نے ووٹنگ کی۔ دیگلور حلقہ میں مرد 1 لاکھ 2 ہزار 290، خواتین 95 ہزار 111 اور دیگر 8 کے ساتھ مجموعی طور پر 1 لاکھ 97 ہزار 409 ووٹرز نے ووٹنگ کی۔ مکھیڑ میں مرد 1 لاکھ 11 ہزار 876، خواتین 1 لاکھ 3 ہزار 524 اور دیگر 2 کے ساتھ مجموعی طور پر 2 لاکھ 15 ہزار 402 ووٹرز نے اپنا حق رائے دہی استعمال کیا۔

اسمبلی کے مطابق مرد و خواتین کے ووٹرز:

کنوٹ حلقہ میں مرد 1 لاکھ 4 ہزار 154، خواتین 96 ہزار 342 اور دیگر 3 کے ساتھ مجموعی طور پر 2 لاکھ 499 ووٹرز نے ووٹنگ کی۔ حدگاؤں حلقہ میں مرد 1 لاکھ 13 ہزار 105، خواتین 1 لاکھ 1 ہزار 546 اور دیگر 2 کے ساتھ مجموعی طور پر 2 لاکھ 14 ہزار 653 ووٹرز نے ووٹنگ کی۔ بھوکر حلقہ میں مرد 1 لاکھ 20 ہزار 223، خواتین 1 لاکھ 11 ہزار 239 اور دیگر 3 کے ساتھ مجموعی طور پر 2 لاکھ 31 ہزار 365 ووٹرز نے ووٹنگ کی۔ 86-ناندیڑ شمال میں مرد 1 لاکھ 13 ہزار 522، خواتین 1 لاکھ 3 ہزار 978 اور دیگر 15 کے ساتھ مجموعی طور پر 2 لاکھ 17 ہزار 515 ووٹرز نے اپنا حق رائے دہی استعمال کیا۔ ناندیڑ جنوب میں مرد 1 لاکھ 6 ہزار 399، خواتین 96 ہزار 331 اور دیگر 2 کے ساتھ مجموعی طور پر 2 لاکھ 2 ہزار 732 ووٹرز نے ووٹنگ کی۔ لوہا حلقہ میں مرد 1 لاکھ 17 ہزار 651، خواتین 1 لاکھ 9 ہزار 183 اور دیگر 3 کے ساتھ مجموعی طور پر 2 لاکھ 26 ہزار 837 ووٹرز نے ووٹنگ کی۔ نائیگاؤں حلقہ میں مرد 1 لاکھ 19 ہزار 642، خواتین 1 لاکھ 10 ہزار 114 اور دیگر 1 کے ساتھ مجموعی طور پر 2 لاکھ 29 ہزار 757 ووٹرز نے ووٹنگ کی، جبکہ دیگلور حلقہ میں مرد 1 لاکھ 2 ہزار 289، خواتین 95 ہزار 111 اور دیگر 8 کے ساتھ مجموعی طور پر 1 لاکھ 97 ہزار 408 ووٹرز نے اپنا حق رائے دہی استعمال کیا۔ مکھیڑ حلقہ میں مرد 1 لاکھ 11 ہزار 875، خواتین 1 لاکھ 3 ہزار 524 اور دیگر 2 کے ساتھ مجموعی طور پر 2 لاکھ 15 ہزار 401 ووٹرز نے اپنا حق رائے دہی استعمال کیا۔ اس طرح مجموعی طور پر 27 لاکھ 87 ہزار 947 ووٹرز میں سے 19 لاکھ 36 ہزار 167 نے اپنا حق رائے دہی استعمال کیا۔

کنوٹ، حدگاؤں اور لوہا میں متعلقہ مقامات پر ووٹوں کی گنتی:

کنوٹ میں آئی ٹی آئی کالج میں، حدگاؤں میں سوشل ویلفیئر ہال میں، جو کہ ایس سی لڑکیوں کے گورنمنٹ ہوسٹل کے قریب واقع ہے، اور لوہا میں ریونیو ہال میں، تحصیل آفس کے مقام پر ووٹوں کی گنتی ہوگی۔

میڈیا روم: الیکشن کمیشن آف انڈیا نے جن صحافیوں کو گرین لیٹر دیا ہے، انہیں گنتی کمرے میں داخلے کی اجازت دی جائے گی۔ یہاں میڈیا نمائندوں کے لیے انٹرنیٹ، کمپیوٹر، ٹی وی اور کھانے پینے کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔ صحافیوں کو میڈیا کمرہ تک اپنے موبائل استعمال کرنے کی اجازت ہوگی، لیکن کسی بھی صورت میں گنتی کمرے میں موبائل لے جانے کی اجازت نہیں ہوگی۔ یہاں ضلع انفارمیشن آفیسر کے ساتھ پانچ یا اس سے کم صحافیوں کے گروپ کی شکل میں جائزہ لیا جا سکتا ہے۔ میڈیا روم سے راؤنڈ وار معلومات اور منظور شدہ تصاویر ای میل اور واٹس ایپ گروپ پر اشاعت کے لیے فراہم کی جائیں گی۔

ناندیڑ اسمبلی الیکشن 2024 حلقہ واری پولنگ فیصد

AC No & Name	Electors				Voters				%
	Male	Female	Other	Total	Male	Female	Other	Total	
83 - KINWAT	142273	136381	11	278665	104154	96342	3	200499	71.95
84 - HADGAON	154892	144190	4	299086	113105	101546	2	214653	71.77
85 - BHOKAR	154478	148614	11	303103	120123	111239	3	231365	76.33
86 - NANDED N	183858	174957	103	358918	113522	103978	15	217515	60.6
87 - NANDED S	161902	154914	5	316821	106399	96331	2	202732	63.99
88 - LOHA	154966	146681	3	301650	117651	109183	3	226837	75.2
89 - NAIGAON	158794	151571	10	310375	119642	110114	1	229757	74.03
90 - DEGLUR	159517	152703	17	312237	102289	95111	8	197408	63.22
91 - MUKHED	159685	147399	8	307092	111875	103524	2	215401	70.14
Total	1430365	1357410	172	2787947	1008760	927368	39	1936167	69.45

پربھنی ضلع میں 71.45 فیصد ووٹنگ؛ 23 نومبر کو ووٹوں کی گنتی

ووٹوں کی گنتی کے لیے انتظامیہ تیار: ضلع کلکٹر رگھوناتھ گاوڑے

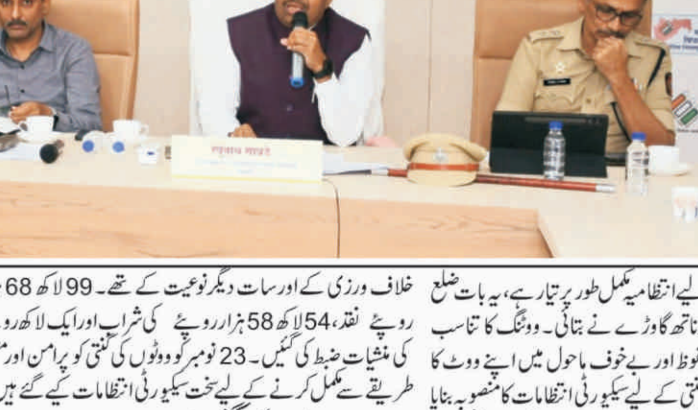

پربھنی: 21 نومبر (ورقِ تازہ نیوز) اسمبلی عام انتخابات 2024ء کے سلسلے میں پربھنی ضلع کے جنتور، پربھنی، گنگاکھیڑ اور پاتھری اسمبلی حلقوں میں بدھ، 20 نومبر کو پرامن اور منظم طریقے سے ووٹنگ ہوئی۔ ضلع میں کل 71.45 فیصد ووٹنگ ہوئی۔ ووٹوں کی گنتی 23 نومبر کو ہوگی، جس کے لیے انتظامیہ مکمل طور پر تیار ہے، یہ بات ضلع کلکٹر و ضلع الیکشن آفیسر رگھوناتھ گاوڑے نے بتائی۔ ووٹنگ کا تناسب بڑھا ہے اور ووٹروں نے محفوظ اور بے خوف ماحول میں اپنے ووٹ کا حق استعمال کیا۔ ووٹوں کی گنتی کے لیے سیکیورٹی انتظامات کا منصوبہ بنایا گیا ہے، یہ بات ضلع پولیس سپرنٹنڈنٹ رویندر سنگھ پردیشی نے بتائی۔ ضلع کلکٹر نے ووٹنگ کے تناسب میں اضافے پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جنتور، پربھنی، گنگاکھیڑ اور پاتھری اسمبلی حلقوں میں ووٹنگ کا عمل بخوبی مکمل ہوا۔ اسمبلی حلقہ وار ووٹ ڈالنے والے ووٹروں کے اعداد و شمار درج ذیل ہیں: جنتور - مرد 1 لاکھ 54 ہزار 418، خواتین 1 لاکھ 38 ہزار 209، دیگر 7۔ پربھنی - مرد 1 لاکھ 20 ہزار 174، خواتین 1 لاکھ 10 ہزار 243، دیگر 7۔ گنگاکھیڑ - مرد 1 لاکھ 62 ہزار 86، خواتین 1 لاکھ 45 ہزار 597، دیگر 0۔ پاتھری - مرد 1 لاکھ 47 ہزار 146، خواتین 1 لاکھ 31 ہزار 958، دیگر 0۔ اس طرح مجموعی طور پر مرد 5 لاکھ 83 ہزار 824، خواتین 5 لاکھ 26 ہزار 7، اور دیگر 14 نے ووٹ کا حق استعمال کیا۔ ووٹوں کی گنتی ہفتہ، 23 نومبر 2024ء کو ہوگی۔ حلقہ وار گنتی کے مراکز درج ذیل ہیں۔ 95-جنتور - سرکاری صنعتی تربیتی مرکز، جنتور، 96-پربھنی - ایگریکلچرل انجینئرنگ و ٹیکنالوجی کالج، وسنت راؤ نائیک ایگریکلچرل یونیورسٹی، پربھنی، 97-گنگاکھیڑ - سنت جنابائی کالج، کودری روڈ، گنگاکھیڑ، اور 98-پاتھری - گورنمنٹ انڈسٹریل ٹریننگ سینٹر پاتھری میں ہوں گے۔ گنتی کے لیے مقررہ سپروائزرز، معاون عملہ اور مائیکرو انسپکٹرز کی تقرری رینڈمائزیشن کے ذریعے مکمل کر لی گئی ہے۔ گنتی مراکز پر موبائل فون یا کسی الیکٹرانک ڈیوائس کو لانے کی اجازت نہیں ہوگی۔ ای وی ایم کی گنتی 14 میزوں پر ہوگی، اور وی وی پی اے ٹی کی پرچیوں کی گنتی ہر حلقے میں پانچ پولنگ مراکز کی پرچیوں کے لیے علیحدہ کی جائے گی۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ رویندر سنگھ پردیشی نے الیکشن کے دوران پولیس کی جانب سے کیے گئے اقدامات کی تفصیلات بتائیں۔ اس دوران دس مقدمات درج کیے گئے، جن میں تین ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کے اور سات دیگر نوعیت کے تھے۔ 99 لاکھ 68 ہزار روپئے نقد، 54 لاکھ 58 ہزار روپئے کی شراب اور ایک لاکھ روپئے کی منشیات ضبط کی گئیں۔ 23 نومبر کو ووٹوں کی گنتی کو پرامن اور منظم طریقے سے مکمل کرنے کے لیے سخت سیکیورٹی انتظامات کیے گئے ہیں۔

ووٹوں کی گنتی کے احاطہ میں 23 نومبر کو دفعہ 163 نافذ

پربھنی: 21 نومبر (ورقِ تازہ نیوز) اسمبلی عام انتخابات 2024ء کے سلسلے میں الیکشن کمیشن آف انڈیا نے ضابطہ اخلاق کا اعلان کیا ہے۔ اس کے تحت پربھنی ضلع کے تمام چار اسمبلی حلقوں میں 20 نومبر 2024ء کو ووٹنگ مکمل ہوئی۔ ووٹوں کی گنتی 23 نومبر 2024ء کو درج ذیل مقامات پر صبح 8 بجے سے ہوگی: 95-جنتور - گورنمنٹ انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ، اونڈھا روڈ، جنتور؛ 96-پربھنی - زرعی انجینئرنگ کالج، وسانت راؤ نائیک مراٹھواڑہ زرعی یونیورسٹی، پربھنی؛ 97-گنگاکھیڑ - سنت جنابائی کالج، گنگاکھیڑ؛ 98-پاتھری - گورنمنٹ انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ، بابل گاؤں روڈ، پاتھری۔ ضلع مجسٹریٹ و ضلع الیکشن آفیسر رگھوناتھ گاوڑے نے حکم جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ پربھنی ضلع میں اسمبلی انتخابات کے تمام مراحل کو پرامن، بے خوف اور منصفانہ ماحول میں مکمل کرنے اور قانون و امن و امان برقرار رکھنے کے لیے گنتی کے مراکز پر بھارتی شہری تحفظ قانون 2023ء کی دفعہ 163 نافذ کی گئی ہے۔ گنتی مراکز کے 200 میٹر کے دائرے میں تمام سیاسی دفاتر، امیدواروں کے شامیانے، دکانیں، موبائل، کورڈلیس فون، پیجر، وائرلیس سیٹ، لاؤڈ اسپیکر، ہر قسم کے خوانچہ فروش اور دیگر الیکٹرانک آلات، نجی گاڑیاں اور غیر متعلقہ افراد کے داخلے پر پابندی ہوگی۔ یہ حکم انتخابی عمل کے دوران امن و امان کو برقرار رکھنے کے لیے جاری کیا گیا ہے اور یہ 23 نومبر 2024ء کو صبح 6 بجے سے لے کر گنتی کا عمل مکمل ہونے تک نافذ العمل رہے گا، یہ اطلاع ضلع الیکشن آفیسر رگھوناتھ گاوڑے نے دی ہے۔

نریندر مودی کی مدد سے ملک کو لوٹنے والے

اڈانی کو گرفتار کرنے کا راہل گاندھی کا مطالبہ درست: نانا پٹولے

ممبئی: کانگریس کے ریاستی صدر نانا پٹولے نے صنعتکار گوتم اڈانی کے خلاف امریکی عدالت کی جانب سے جاری گرفتاری کے وارنٹ پر سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گوتم اڈانی پر ٹھیکے حاصل کرنے کے لیے 2000 کروڑ روپے کی رشوت دینے کا الزام انتہائی سنگین ہے اور یہ واقعہ وزیر اعظم نریندر مودی کی حکومت کے لیے شرم کا باعث ہے۔ نانا پٹولے نے الزام لگایا ہے کہ مودی سرکار نے اپوزیشن کے وزرائے اعلیٰ کو کرپشن کے بے بنیاد الزامات میں جیل میں ڈال دیا، لیکن اڈانی جیسے صنعتکار کے خلاف امریکی تحقیقاتی ایجنسی کے انکشافات کے باوجود کوئی کارروائی نہیں کی جا رہی۔ پٹولے نے کہا کہ راہل گاندھی کا یہ مطالبہ بالکل درست ہے کہ حکومت ہند فوری طور پر گوتم اڈانی کے خلاف تحقیقات کر کے انہیں گرفتار کرے۔ ان کا کہنا تھا کہ اڈانی نے وزیر اعظم نریندر مودی کی مدد سے نہ صرف ملک بلکہ بیرون ملک بھی غیر منصفانہ طریقوں سے ٹھیکے حاصل کیے ہیں اور ملکی وسائل کو بے دردی سے لوٹا ہے۔ نانا پٹولے نے الزام لگایا کہ اڈانی نے مودی سرکار کے آشیرواد سے ہوائی اڈوں، بندرگاہوں اور بجلی کے شعبوں میں اجارہ داری قائم کر لی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ دھاراوی بحالی منصوبے کے نام پر ممبئی کی کروڑوں روپے مالیت کی زمین مقامی رہائشیوں کو بے دخل کر کے اڈانی کو دی گئی۔ اسی طرح، ممبئی ایئرپورٹ کا کنٹرول بھی اڈانی کے حوالے کر دیا گیا، جس کے پیچھے نریندر مودی کی مکمل حمایت کارفرما ہے۔ کانگریس لیڈر نے سوال اٹھایا کہ جب امریکہ گوتم اڈانی کے خلاف وارنٹ گرفتاری جاری کر سکتا ہے تو بھارت میں مودی حکومت کیوں خاموش ہے؟ پٹولے نے زور دیا کہ ملک کو لوٹنے والوں کے خلاف سخت کارروائی ہونی چاہیے، اور اڈانی جیسے افراد کو جیل کی سلاخوں کے پیچھے ڈالنا وقت کی ضرورت ہے۔ نانا پٹولے نے مزید کہا کہ حکومت کو عوام کے سامنے جواب دہ ہونا چاہیے اور وزیر اعظم مودی کو یہ واضح کرنا چاہیے کہ وہ اڈانی کے خلاف کارروائی سے کیوں گریزاں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بھارتی عوام اب یہ سوال پوچھ رہے ہیں کہ کیا مودی حکومت صنعتکاروں کی پشت پناہی کے لیے اقتدار میں ہے یا عوام کی خدمت کے لیے؟

دسویں اور بارہویں بورڈ امتحانات کا شیڈول جاری

اس سال 8 دن پہلے امتحانات

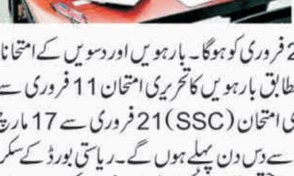

پونے: 21 / نومبر: انتخابی ہلچل کے درمیان ریاست کے 10 ویں اور 12 ویں بورڈ امتحانات (HSC) کا شیڈول جاری کر دیا گیا ہے۔ مہاراشٹر سیکنڈری و ہائر سیکنڈری بورڈ نے بورڈ امتحانات کے شیڈول کا اعلان کیا ہے، جس کے مطابق دسویں کلاس کا امتحان 21 فروری کو ہوگا۔ بارہویں اور دسویں کے امتحانات کا حتمی شیڈول جاری کیا گیا ہے۔ اس کے مطابق بارہویں کا تحریری امتحان 11 فروری سے 18 مارچ کے درمیان ہوگا، جبکہ دسویں کا تحریری امتحان (SSC) 21 فروری سے 17 مارچ کے درمیان ہوگا۔ اس بار امتحانات تقریباً آٹھ سے دس دن پہلے ہوں گے۔ ریاستی بورڈ کے سکریٹری دیوی داس کلہال نے پریس ریلیز کے ذریعے حتمی شیڈول کی معلومات فراہم کی ہیں۔ مہاراشٹر بورڈ کے امتحانات دو شفٹوں میں ہوں گے، پہلی شفٹ صبح 11 بجے سے دوپہر 2 بجے تک اور دوسری شفٹ دوپہر 3 بجے سے شام 6 بجے تک ہوگی۔ دسویں کا امتحان پہلے دن مراٹھی زبان کے پیپر سے شروع ہوگا، جبکہ بارہویں کے امتحان کا پہلا پیپر انگریزی کا ہوگا۔ مہاراشٹر بورڈ کی آفیشل ویب سائٹ mahahsscboard.in پر جا کر طلباء شیڈول ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔ نیز، دسویں اور بارہویں بورڈ امتحانات کے داخلہ کارڈ جنوری 2025 میں جاری کیے جائیں گے، جنہیں مہاراشٹر بورڈ کی آفیشل ویب سائٹ پر دیکھا جا سکے گا۔ اس سے طلباء کو امتحانات کی تیاری کے لیے تقریباً دو سے تین ماہ کا وقت ملے گا۔ دریں اثنا ایک طرف اسمبلی انتخابات کی گہما گہمی جاری ہے، جس میں تمام لوگ انتخابی مہم اور ووٹنگ کے عمل میں مصروف ہیں۔ اسکول کے اساتذہ کو بھی انتخابی ووٹنگ کی ذمہ داری سونپی گئی تھی۔ تاہم ووٹنگ کا عمل مکمل ہونے کے بعد بورڈ نے دسویں اور بارہویں امتحانات کا شیڈول جاری کر دیا ہے۔

سی بی ایس ای امتحانات کا شیڈول بھی جاری:

دسویں امتحان کا آغاز انگریزی مضمون سے ہوگا، جبکہ آخری پیپر انفارمیشن ٹیکنالوجی کا ہوگا، جو 18 مارچ کو ختم ہوگا۔ بارہویں امتحان کا آغاز فزیکل ایجوکیشن کے مضمون سے ہوگا، اور 4 اپریل کو نفسیات کے مضمون کا پیپر ہوگا۔ سی بی ایس ای امتحانات کے شیڈول کے مطابق ہر مضمون میں کامیابی حاصل کرنے کے لیے طلباء کو کم از کم 33 فیصد نمبر حاصل کرنا ہوں گے۔ دسویں کے پیپر صبح 10:30 بجے سے 1:30 بجے تک ہوں گے، جبکہ بارہویں کے امتحانات کا وقت بھی یہی ہوگا۔

پرتھ ٹیسٹ سے ایک دن قبل ہندوستانی اسکواڈ میں تبدیلی کا اعلان، نوجوان بلے بازی کی انٹری

بارڈر-گواسکر ٹرافی 25-2024 کی شروعات کل یعنی 22 نومبر سے ہونے والی ہے۔ ہندوستانی ٹیم کے لیے آسٹریلیا کا یہ دورہ ایک بڑا امتحان ہے۔ لیکن دورہ کے شروع میں ہی ٹیم کو کئی طرح کی مشکلات کا سامنا ہے۔ مثلاً کپتان روہت شرما ذاتی وجوہات کی بنیاد پر پہلے ٹیسٹ کا حصہ نہیں بن پائیں گے، اور شبھمن گل بھی انگلی میں چوٹ کی وجہ سے پہلا ٹیسٹ نہیں کھیل پائیں گے۔ ظاہر ہے ان دونوں کھلاڑیوں کی کمی ہندوستانی ٹیم محسوس کرے گی، لیکن اس درمیان بی سی سی آئی نے ایک نوجوان بلے باز کو ہندوستانی اسکواڈ میں شامل کرنے کا اعلان کیا ہے۔ بی سی سی آئی نے جانکاری دی ہے کہ نوجوان بلے باز دیودت پڈیکل آسٹریلیا دورہ پر پہنچے ہندوستانی اسکواڈ کا حصہ ہوں گے۔ پرتھ ٹیسٹ سے ایک دن قبل اس اعلان سے اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ بائیں ہاتھ کے بلے باز پڈیکل کو پلیئنگ-11 میں کھیلنے کا موقع بھی مل سکتا ہے۔ ویسے دیودت پڈیکل اس وقت آسٹریلیا میں ہی موجود ہیں، کیونکہ وہ 'انڈیا اے' ٹیم کا حصہ تھے۔ یعنی وہ سینئر ٹیم کے ساتھ اس وقت آسٹریلیا میں ہی رکے ہوئے ہیں۔ واضح رہے کہ دیودت پڈیکل نے رواں سال انگلینڈ سیریز کے دوران ہندوستانی ٹیم کے لیے ٹیسٹ ڈیبیو کیا تھا۔ اس میچ میں انھوں نے 65 رنوں کی اننگ کھیلی تھی۔ انھوں نے حال ہی میں آسٹریلیا اے کے خلاف سیریز میں بھی اچھی بلے بازی کی تھی۔ آسٹریلیا اے کے خلاف 2 چار روزہ مقابلوں میں انھوں نے 36، 26، 88 اور 1 رن کی اننگ کھیلی تھی۔ اس کے علاوہ پڈیکل کے پاس ٹاپ آرڈر میں کھیلنے کا تجربہ بھی ہے۔ پڈیکل نے ابھی تک 40 فرسٹ کلاس میچ کھیلے ہیں اور ان میچوں میں انھوں نے 42.49 کی اوسط سے 2677 رن بنائے ہیں۔ اس میں 6 سنچری اور 17 نصف سنچری شامل ہیں۔ پرتھ ٹیسٹ کے لیے ہندوستانی اسکواڈ اس طرح ہے: جسپریت بمراہ (کپتان)، یشسوی جیسوال، ابھمنیو ایشورن، دیودت پڈیکل، شبھمن گل، وراٹ کوہلی، کے ایل راہل، رشبھ پنت (وکٹ کیپر)، سرفراز خان، دھروجوریل (وکٹ کیپر)، روی چندرن اشون، رویندر جڈیجہ، محمد سراج، آکاش دیپ، پرسدھ کرشنا، ہرشت رانا، نتیش کمار ریڈی، واشنگٹن سندر۔

اجیت پوار حاضر ہوں گے۔۔ بارامتی کی عدالت سے دادا کو سمن

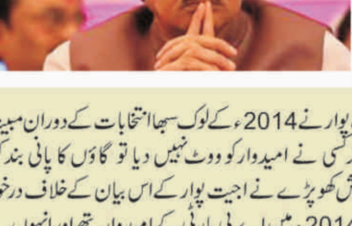

پونے: 21 / نومبر: نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کو 2014ء کے انتخابات میں کیے گئے ایک بیان کے سلسلے میں بارامتی کی عدالت کی طرف سے سمن جاری کیا گیا ہے۔ درخواست گزار سریش کھوپڑے نے اس بارے میں معلومات دی ہیں۔ اجیت پوار نے 2014ء کے لوک سبھا انتخابات کے دوران مبینہ طور پر ایک بیان میں کہا تھا کہ "اگر کسی نے امیدوار کو ووٹ نہیں دیا تو گاؤں کا پانی بند کر دیں گے۔" آئی پی ایس آفیسر سریش کھوپڑے نے اجیت پوار کے اس بیان کے خلاف درخواست دائر کی تھی۔ سریش کھوپڑے 2014ء میں اے بی پارٹی کے امیدوار تھے اور انہوں نے اس وقت بھی اس بیان کے خلاف شکایت کی تھی۔ اس کے بعد بارامتی کی عدالت نے اجیت پوار کو سمن جاری کیا ہے اور انہیں 16 نومبر کو عدالت میں پیش ہونے کا حکم دیا ہے۔ درخواست گزار سریش کھوپڑے نے میڈیا کے نمائندوں سے بات کرتے ہوئے اس حوالے سے معلومات فراہم کی۔ اجیت پوار نے 2014ء کے لوک سبھا انتخابات کے دوران گاؤں والوں کو یہ دھمکی دی تھی کہ اگر انہوں نے سپریا سُلے کو ووٹ نہیں دیا تو گاؤں کا پانی بند کر دیا جائے گا۔ بارامتی کے ماسالواڑی گاؤں میں اجیت پوار نے سپریا سُلے کو ووٹ دینے کے لیے دورہ کیا تھا، اور اس وقت گاؤں میں پانی کی کمی سنگین مسئلہ تھا۔ اجیت پوار پر الزام ہے کہ انہوں نے گاؤں والوں کو دھمکی دی کہ اگر سپریا سُلے کو ووٹ نہیں دیا تو گاؤں کا پانی بند کر دیا جائے گا اور وہ دو مہینے میں پانی کا مسئلہ حل کر دیں گے، بس ہمیں ووٹ دے دو۔

کیا اجیت پوار عدالت میں پیش ہوں گے؟

صرف چند گھنٹوں میں ریاست کی سیاسی صورتحال کا فیصلہ ہونے والا ہے۔ پچھلے ڈھائی سالوں میں ریاست کی سیاسی صورتحال میں کافی تبدیلی آئی ہے۔ سیاست میں جاری یہ ہلچل ووٹرز کے لیے سمجھنا مشکل بن رہی ہے۔ اس لیے 2024ء کے اسمبلی انتخابات ہر کسی کے لیے اہم ہیں۔ اس میں سپریا سُلے جو اجیت پوار کے خلاف انتخابی میدان میں ہیں، ان کے لیے اجیت پوار کا یہ بیان اہم رہا تھا۔ اس لیے جیسے ہی انتخابی شور ختم ہوگا، سب کی نظر اس بات پر ہے کہ اجیت پوار مقررہ تاریخ کو عدالت میں پیش ہوں گے یا نہیں۔

روس کی طرف تیزی سے بڑھ رہا مقناطیسی قطب شمالی، سائنسداں فکر مند

ارض یعنی زمین پر ایک خاص سرگرمی کو دیکھ کر سائنسدان فکر مند نظر آ رہے ہیں۔ زمین کے مقناطیسی قطب شمالی پر گہرائی سے نظر رکھنے والے سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ یہ تیز رفتاری کے ساتھ روس کی طرف کھسک رہا ہے جو باعث فکر ہے۔ برطانوی سائنسدانوں نے اس حقیقت سے پردہ اٹھایا ہے اور اس کے مرتب ہونے والے اثرات پر تحقیق شروع ہو گئی ہے۔ ایک رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ قطب شمالی پر سالوں سے سائنسداں نظر رکھ رہے ہیں۔ یہ قطب کناڈا سے سائبیریا کی طرف تقریباً 2250 کلومیٹر دور چلا گیا ہے۔ سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ کچھ سالوں سے قطب شمالی تیز رفتاری کے ساتھ کھسک رہا ہے۔ انھوں نے بتایا کہ 1990 اور 2005 کے درمیان یہ 15 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے کھسک رہا تھا، جواب بڑھ کر 50 سے 60 کلومیٹر فی گھنٹہ ہو چکا ہے۔ امریکہ سے لے کر برطانیہ تک کے سائنسداں اس اہم نکتہ کی منتقلی پر نظر رکھ رہے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اسمارٹ فون اور دیگر الیکٹرانک مواد کو یہ نیویگیٹ کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ برٹش جیولوجیکل سروے میں عالمی مقناطیسی ریجن ماڈل ولیم براو?ن نے ایک انٹرویو میں کہا تھا کہ طیارہ، کشتی، آبدوز سمیت سبھی اسی مقناطیسی قطب پر منحصر ہیں۔ بتایا جا رہا ہے کہ اگر مقناطیسی قطب شمالی اسی رفتار سے کھسکتا رہا تو زمین کا مقناطیسی قطب شمالی آنے والی دہائی میں 660 کلومیٹر آگے کھسک جائے گا۔ برٹش جیولوجیکل سروے کے سائنسدانوں کا کہنا ہے کا اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ 2040 تک سبھی کمپاس ممکنہ طور پر سمت شمالی کو مشرق کی طرف بتائیں گے۔ واضح رہے کہ زمین کے باہری کور میں پگھلا ہوا لوہا بہتا ہے جو حیرت انگیز ہے۔ اس سے مقناطیسی قطبوں میں تبدیلی ہوتی ہے۔ ولیم براو?ن کا کہنا ہے کہ یہ چائے کے ایک بڑے کپ جیسا ہے۔ یہ پانی کی چپچپاہٹ والا ایک گرم مائع ہے۔ انھوں نے کہا کہ جب قطب بدلتے ہیں تو ایک وقت ایسا ہوتا ہے جب مقناطیسی ڈھال صفر ہو جاتا ہے اور پھر برعکس قطب کے ساتھ بڑھ جاتا ہے۔ زمین کے مقناطیسی علاقے کا کردار زمین پر زندگی کو بنائے رکھنے اور تکنیکی نظام کی سیکورٹی میں اہم ہے۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔